شہری جنگ کس طرح کی جائے

طریقہ کار؛

یہ شہری جنگ کا بنیادی ڈھانچہ ہے۔اس طریقے سے شہر کے اندر کام کیا جاسکتا ہے اس میں سب سے بڑا فائدہ ہے کہ اس میں ساتھیوں کے گرفتار ہونے کا خطرہ کم سے کم ہوتا ہے۔۔اگر کوئی ساتھی گرفتار بھی ہو جاتا ہے تو باقی ساتھی بچ نکلنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔۔اس میں سب سے پہلے چار استاد چار لڑکوں کے چار گروپ تیار کرے گا۔ہر گروپ کے لڑکے ایک دوسرے کو نہیں پہچانیں گے۔نگران کے استاد ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔یہ استاد ان کو مختلف شعبوں میں تربیت دیں گے۔ ایک رہبر گروپ تیار کرے گا۔دوسرا ترصد گروپ اور تیسرا رسد گروپ چوتھا عملیات کو تربیت دے گا۔ تربیت دینے کے بعد استاد ان کو دشمن کے علاقے میں بھیجے گا۔وہاں یہ لوگ اپنی تربیت دشمن پر آزمائیں گے۔۔یہ استاد خارجی دشمن کے علاقے سے دور کہیں محفوظ جگہ پر رہتے ہیں۔اور ایک جدول ہر گروپ کے پاس ہوتی ہے۔اس جدول کے ذریعے یہ لوگ صندوق مردہ کے پاس جاتے ہیں۔اور وہاں سے معلومات حاصل کرتے ہیں۔اور پھر اس معلومات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

معلم خارجی؛

تمام گروپوں کا ایک معلم خارجی ہوتا ہے۔یہ گروپوں کیلئے جدول بناتے ہیں۔اور ان کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہیں۔معلم خارجی ایک جگہ رہتے ہیں ان کی رہائش دشمن کے علاقے سے باہر کسی محفوظ مقام پر ہوتی ہے۔

رہبر بزرگ؛

یہ شہر میں عملیات کرنے والوں کا بڑا ہوتا ہے۔یہ صرف رسد گروپ کو بتاتا ہے کہ فلاں آدمی کو قتل کرنا ہے۔یہ شخص شہر کے اندر تین چار جاسوس رکھتا ہے۔یہ جاسوس اس کو معلومات فراہم کرتے ہیں۔کہ فلاں شخص کو قتل کرنے سے کیا کیا فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔رہبر بزرگ ان مشوروں کی روشنی میں فیصلہ کرتا ہے کہ کس کو قتل کرنا ہے۔یہ فیصلہ رہبر بزرگ رہبر گروپ کے صندوق مردہ میں ڈالتا ہے۔

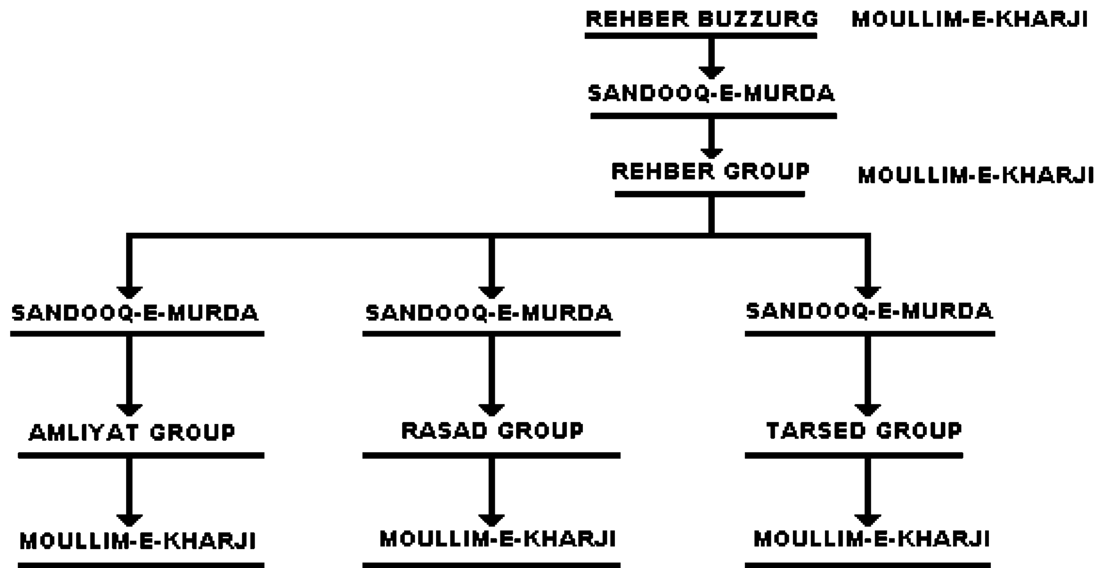
رہبر گروپ؛ اس گروپ کا کام تمام گروپوں کے ساتھ رابطہ رکھنا ہے۔ یہ دہشت گردی کی پلاننگ کرتا ہے۔

ترصد گروپ؛ یہ گروپ اس شخص کے متعلق معلومات بمعہ نقشہ وغیرہ فراہم کرتا ہے۔ یا جس جگہ پر تخریب کرنی ہو تو اس جگہ کے بارے میں مکمل معلومات اور نقشہ فراہم کرتا ہے۔

رسد گروپ؛ یہ گروپ عملیات والوں کے لئے تمام ضروری سامان مہیا کرتا ہے۔

عملیات گروپ؛ یہ گروپ نقشہ اور معلومات کے مطابق تمام پر عمل کرتا ہے۔ یعنی تخریبی کاروائیاں کرتا ہے۔

صندوق مردہ؛ صندوق مردہ ایک ایسی جگہ کا نام ہے۔ جہاں ہر گروپ اپنی معلومات رکھتا ہے۔ اور رہبران معلومات کو حاصل کرتا ہے۔ ہر گروپ کے صندوق مردہ علیحدہ علیحدہ اور مختلف جگہ پر ہوتے ہیں۔۔



☆☆☆٭☆☆☆

☆ کمپاس مارچ ☆

کمپاس مارچ کے لئے نقشہ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ پہلے ہم کمپاس کے ذریعے شمال کو معلوم کریں گے۔ جب شمال معلوم ہو جائے تو نقشہ کو شمال کی طرف کر دیں۔ آپ کو نقشہ پر ایک تیر کا نشان نظر آئے گا۔ اس نقشے کا سر شمال کی طرف ہوگا۔ اب آپ کا نقشہ شمال کی جانب ہے۔ جس مقام پر آپ ہیں۔ نقشے میں اسی مقام پر کمپاس رکھیں اب دیکھیں کہ جس مقام کی طرف آپ جانا چاہتے ہیں۔ وہ مقام آپ سے کتنی ڈگری پر واقع ہے۔ جیسے ہی آپ کو ڈگری معلوم ہو جائے تو اس سمت کمپاس کی جھری جھپک سے کسی چیز کا نشانہ لیں۔ نشانی سے مراد ایسی چیز ہے جہاں آپ نے پہنچنا ہے۔ یہ نشانی تقریباً 100 سے 300 میٹر پر ہو۔ اب اس نشانی کی سیدھ میں اپنا سفر شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ آپ وہاں پہنچ جائیں۔ وہاں پہنچ کر دوبارہ ڈگری معلوم کریں۔ اور جس ڈگری پر آپ چل رہے ہیں اور جھری جھپک کو ملائیں۔ 100 سے 300m پر کوئی نشانی مقرر کریں۔ اس عمل کو دہراتے جائیں یہاں تک کہ آپ اپنی منزل پر پہنچ جائیں گے۔

نوٹ؛

فرض کریں کہ آپ مندرجہ بالا عمل کے ذریعے سے کسی مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ اور اب آپ اپنے سابقہ مقام کی طرف لوٹ جانا چاہتے ہیں۔ تو آپ دیکھئے کہ مقام موجودہ تک آپ کس ڈگری پر آئیں ہیں۔ اگر ڈگری 180 سے زیادہ ہے تو آپ اس سے 180 کم کر دیں اور اگر ڈگری 180 سے زیادہ ہے تو 180 جمع کر دیں اس طرح آپ کے پاس مقام سابقہ کی ڈگری حاصل ہو جائے گی۔

پیراٹروپرز کو شوٹ کرنا؛

اگر پیراٹروپرز آپ سے 200 میٹر کے فاصلے پر ہے تو آپ اس کے پاؤں پر گولی ماریں۔ جب آپ اس کے پاؤں پر فائر کریں گے۔ تو گولی اس کے سینے پر لگے گی۔ اور اگر فاصلہ 200 سے 500 میٹر ہے تو اس کے قدموں کے ایک برابر فائر کریں گے اور ایک قدموں کے نیچے فائر کریں گے۔

اگر فاصلہ 500m سے زیادہ ہے تو آپ اسکے قد کے برابر دو اور نیچے دو فائر ماریں گے۔۔

☆☆☆

☆ مخفی نویسی ☆

(۱) خالص دودھ؛ خالص دودھ کو قلم میں بھریں اوراس سے لکھیں۔تو تحریر نظر نہیں آئے گی۔

تحریر کو دیکھنے کے لئے کاغذ کے اوپر ایک ملائم کپڑا رکھیں۔اور خوب گرم استری (اوپر رکھیں) پھیریں۔اسسے تحریر نمایاں ہو جائے گی۔

(۲) نمک وآب نمک اور پانی کو خوب حل کریں۔اور پھر اس سے لکھیں۔

(۳) لیموں؛ لیموں کے عرق کو حاصل کر کے فلٹر پیپر سے گزاریں۔

(۴) انگور؛ انگور کے دانوں سے عرق نکالیں پھر فلٹر پیپر سے گزار کر اس سے لکھیں۔

(۵) پیاز؛ پیاز کا عرق نکال کر فلٹر کر کے لکھیں۔

نوٹ؛

ان تمام تحریروں کو اجاگر کرنے کے لئے حرارت دیں۔تو تحریر نمایاں ہو جائے گی۔

(۶) اسپرین والکحل؛ اسپرین کو خوب پیس کر الکحل میں حل کریں اور پھر اس سے لکھیں۔تحریر دیکھنے کے لئے پانی میں ڈال کر نکال لیں۔

(۷) 1 گرام **فینول** شیبالین (NO2CO2)+50ml پانی + 50ml الکحل ۔

دیکھنے کے لئے 8G کاربن سوڈیم + 50ml پانی دونوں کو حل کریں پھر اس میں ایک کپڑا بھگو کر اس کو لکھے ہوئے کاغذ پر ملیں۔

☆☆☆☆☆

☆ دہشت گردی کی وجوہات ☆

کسی خاص آدمی کوقتل کرنے یاتخریب وغیرہ کی وجوہات بہت سی ہیں۔جن میں سے اہم درج ذیل ہیں۔

انقلاب؛ کسی بھی قسم کی دہشت گردی یاکسی بڑھےقتل کے پیچھے ایک وجہ ہوتی ہے۔جس کوانقلابی وجہ کہتے ہیں ۔اگر کسی ملک میں انقلاب لانا ہوتواس ملک کے سر کردہ لوگوں کوختم کیاجاسکتا ہے۔

اقتصادی وجہ؛ جب کوئی بڑے ملک کی اقتصادی حالت خراب کردے تواس کےعوام یادہشت گرداس کوختم کردیتے ہیں۔

فکری،نظریاتی،فقہ بازی؛ جب کوئی آپ سےنظریاتی،فکری،اور فرقہ واری اختلاف رکھتا ہوتو بعض دفعہ اس کوختم کرنا پڑتا ہے۔مثلاً ایک صدرکمیونیسٹ ہے۔اوروہ اپنے نظریات ڈیموکریٹس پرتھوپنا چاہتا ہے۔تواس کواڑانا پڑتا ہے۔جیسے روس میں۔

انتقامی یاشخصی سبب؛ ذاتی وجوہات کی بناء پرکسی کوقتل کرنا۔یااپنی بات کوسمجھتے ہوئے کسی کوقتل کرنامثلاً آدمی سوچتا ہے کہ فلاں نے یہ ظلم کیاہے،فلاں نے یہ ظلم کیاہے۔پھر وہ خودکومظلوم سمجھنے لگتا ہے۔یوں وہ اس کشمکش میں کسی کوقتل کردیتا ہے۔

مراحل قتل؛

جب دہشت گردکسی کوقتل کرتے ہیں تواس کےکئی مراحل ہوتے ہیں۔جن سے گذرکریہ آخرمیں مرحلہ عملیات آتا ہے۔وہ مراحل درج ذیل ہیں۔۔

(ا)مقام قتل مقررکرنا؛

قتل کرنے کے لئے موزوں جگہ کاانتخاب کرنا۔کہ کس کوکہاں قتل کرنامناسب ہے۔اوراس شخص کومقررہ مقام پرکس طرح قتل کرناہمارے لئے فائدہ مند ہوگا۔۔

(۲) ترصد؛

جب کسی کو قتل کرنا مقصود ہو تو اس کام سے پہلے پہلے اس شخص کا ترصد کیا جاتا ہے۔اور اس کے متعلق معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔

ترصد میں درجذیل باتیں شامل ہوں۔

(۱) طریقہ واردات؛ اس سے مراد ہے کہ اس کو کیسے قتل کیا جائے اس کو دور سے مارا جائے یا بم کے ذریعے ختم کیا جائے وغیرہ۔

(۲) لوازمات: جب نقشہ تیار ہو جائے تو اس کے مطابق چند چیزوں کی ضرورت ہو گی ان کو تیار کرے۔

(۳) فرار: ترصد میں اس چیز کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے کہ عملیات کے بعد راہ فرار کسطرح اختیار کرنا ہے۔یعنی فرار کا پورا پلان بنانا۔

(۴) قتل کا طریقہ: ترصد کے بعد ایک کامل اور منطقی و قطعی طریقہ واردات چن لیا جائے۔اور پھر اس کے مطابق آگے چلا جائے۔

(۵) عملیات؛ عملیاتی نقشہ کو عملی جامہ پہنانا۔

(۳) گروہ جامع معلومات؛

ترصد کرتے ہوئے درج ذیل باتیں بہت ضروری ہیں۔

طرز حرکت؛ ھدف کی روزمرہ حرکات کا جائزہ لینا کہ وہ روزانہ کیا ذریعہ نقل وحمل استعمال کرتا ہے۔اور اس کے پاس کتنے محافظ ہوتے ہیں۔

ملاقات؛ وہ کس کس سے اور کس وقت ملاقات کرتا ہے۔

متحرک وثابت؛ وہ ملاقاتیوں سے کسی مقررہ وقت اور مقام پر ملاقات کرتا ہے۔یا اس کی جگہ اور وقت ملاقات تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

جائے رہائش؛ اس کی جائے رہائش کی مکمل معلومات کی جائے۔

مقررہ راستے؛ جن سے وہ اکثر سفر کرتا ہے۔

افکار؛ اس کی سوچ وفکر کس قسم کی ہے۔اور کس قسم کا نظریہ رکھتا ہے۔یعنی علماء وغیرہ کے خلاف ہے کہ نہیں۔

نفسیات؛ اس کی عادت واطوار کس طرح کی ہیں۔اور کس قسم کی نفسیات رکھتا ہے۔

کمزورنقات؛ اس کے کمزورنقاط ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھیں۔مثلاً زن،زمین،شہرت،میں سے کیا چیز اس کی کمزوری ہے۔

(۴)رسد گروپ؛

رسد گروپ کا کام عملیات والے گروپ کی تمام ضروری چیزوں کا مہیا کرنا لازمی ہوتا ہے۔

(۵)وسائل عملیات؛

سرد ہتیار؛ خنجر،چاقو،وغیرہ یعنی ہاتھ سے حملہ کرکے۔

گرم اسلحہ؛ پستول وغیرہ نزدیک سے۔

متفجرات؛ بارود،تشریک،مائن وغیرہ اسلحہ دور؛ سنا ئپر گن وغیرہ یعنید ورسے۔

سموم؛ زہر کے ذریعے مارنا۔ گیس؛ گیس کی مدد سے ہلاک کرنا۔

(٦)طریقہ ہائے عملیات؛

دور سے یعنی سنا ئپر گن وغیرہ سے،بوسیلہ ہاتھ یعنی خنجر،چاقو وغیرہ سے،بوسیلہ گروہ یعنی کمین یا گھر پر یلغار،یعنی جس میں ایک پورا گروہ ملوث ہوتا ہے۔

مثال؛ عبدلرسول سیاف کی گاڑی پر ایک کی شکل میں کمین لگائی گئی۔راکٹ مارا گیا لیکن سیاف اس گاڑی میں نہیں تھا۔اس حملے میں کئی محافظ مارے گئے۔

گروہ عملیات؛

یہ گروہ درج ذیل عملیات کرتا ہے۔

(۱) بہترین اوقات قتل۔

(۱) جب ہدف سڑک پر پیدل چلنے کی حالت میں ہوتو۔

(۲) جب ہدف دفتر اور گھر سے دور ہو اور محافظ کمزور ہوں۔

(۳) جب ہدف اکیلا ہو اور پہرے سے دور ہو۔

(۴) جب ہدف گاڑی سے نکل رہا ہو یا داخل ہو رہا ہو۔

(۵) جب ہدف گھر سے نکل رہا ہو یا داخل ہو رہا ہو۔ جب خصوصاً دور سے مارنا ہوتو۔

(۶) ہدف کے محافظین حساس نہ ہوں اور وہ عادی اور غیر عادی چیزوں میں تمیز نہ کر سکتے ہوں۔

(۷) اگر ہدف اپنے آئندہ کے معمولات کا اعلان کرے یا اس کے آئندہ کا پروگرام فاش ہو جائے۔

(۸) اگر ہدف روزانہ ایک مقررہ وقت پر سفر کرتا ہو۔

(۹) اگر ہدف کی حرکت یا اس کے محافظین کی حرکت محافظت کے اصول کے عین مطابق نہ ہو یعنی دونوں میں انڈر اسٹینڈنگ نہ ہو

(۱۰) اگر ہدف گھر کا دروازہ خود مہمانوں کے لئے کھولے یا وہ خود وہاں موجود ہو۔

(۱۱) اگر ہدف سفر میں ایک ہی جگہ قیام کرتا ہو۔

(۱۲) اگر ہدف مقررہ وقت کے خلاف کہیں آئے یا جائے۔ میز بانوں کو اپنی آمد سے مطلع نہ کرے لہذا میز بان حفاظت کا بندوبست نہیں کر سکتے۔

(۱۳) اگر ہدف رات کا سفر کرے۔

(۱۴) اگر ہدف اپنے مہمانوں کا استقبال اپنے خاص کمرے میں کرے۔

هدایات برائے گروہ عملیات ;

عملیات گروپ نے جہاں عملیات کرنی ہے وہاں کے حالات جاننا بہت ضروری ہے۔

حالت ہوا؛ وقت طلوع آفتاب، غروب آفتاب، چاند کے بارے میں مکمل علم طوفان کی آمد کا معلوم ہونا۔

حالت مردم؛ وہاں کے لوگوں کے متعلق مکمل معلومات۔ تاکہ ان میں گھسنا آسان ہو۔۔

واضع فیصلہ ؛ یہ طے کرنا کہ ان حالات میں ان عملیات کو کرسکوں گا کہ نہیں۔

نقشہ بنانا؛ جگہ عملیات کا ایک مکمل نقشہ بنانا اور اس میں تمام چھوٹی بڑی باتوں کا ذکر کرنا۔

پانچ سوال؛ گروہ عملیات، عملیات شروع کرنے سے پہلے خود سے درج ذیل اسول کرلے۔ کیا، کیوں، کب، کہاں، کیسے۔

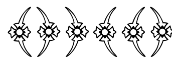
مراحل عملیات؛

مرحلہ آغاز ؛یعنی عملیات کے لئے تمام چیزوں کی تیاری کا آرڈر دینا یا خود بنانا۔

عملیات کی طرف حرکت کرنا؛ عملیات کے لئے عملیات والی جگہ کی طرف کرنا۔

مرحلہ عملیات ؛یعنی عملیات کے دوران کا مرحلہ۔

غقب نشینی ؛ عملیات کے بعد فرار کا مرحلہ۔



☆ KIDNAPE . اغوا ☆

کسی کوزبردستی محبوس کرنے کواغوا کہتے ہیں۔۔اغوا کی دوصورتیں ہوتی ہیں۔

(۱)مجاہداپنے مطالبات منوانے کے لئے اغوا کرتے ہیں۔(۲)معلومات حاصل کرنے کے لئے (اغواشدہ آدمی سے)۔اغوا کی دواقسام ہیں۔ایک خفیہ اغوااوردوسرااعلانیہ اغوا۔

(۱)خفیہ اغوا؛

یہ اغوابلکل خفیہ ہوتاہے۔کسی کو پتہ نہیں چلتا کہ فلاں شخص کوکس نے اغوا کیاہے۔اورکہاں رکھاہے۔یعنی اس میں تمام چیزیں خفیہ رکھی جاتی ہیں۔خفیہ اغواکے نکات درج ذیل ہیں۔

(۱)مغوی کوجس جگہ رکھاجائے وہ خفیہ ہویعنی اس کام کے لئے موزوں ہو۔

(۲)مغوی کوایک عقوبت خانے سے دوسرے عقوبت خانے تک منتقل کرنے کے دوران کے عمل کو بہت خفیہ رکھاجائے۔اور حفاظت کامکمل خیال رکھاجائے۔

(۳)مخابرہ پربات کرنے سے مکمل پرہیز کیاجائے۔اوراسی طرح ٹیلی فون پر بھی بات کرنے سے گریز کیاجائے۔اگرٹیلی فون پربات کرناہےتوخیال سے کریں۔اگرمخابرہ پر تین سے چارمنٹ تک بات کی جائےتو جگہ معلوم ہوسکتی ہے۔

(۲)اعلانیہ اغوا؛

اعلانیہ اغوامیں مجاہدین حکومت کوخبردیتے ہیں کہ فلاں شخص ہمارے قبضہ میں ہے۔اورہمارافلاں فلاں مطالبہ پوراکروورنہ ہم اسے ختم کردیں گے۔

علانیہ اغواکے اہم نکات یہ ہیں؛

(۱)اغوامیں گفت وشنید کوطول دینابلکل درست نہیں ہے۔اگرحکومت ٹال مٹول سے کام لیتی ہےتو قیدیوں کوختم کردیناچاہیے۔ تاکہ حکومت کی سمجھ میں آجائے کہ یہ لوگ مذاق نہیں کرتے۔

(۲)اغواشدگان میں سے کسی کورہانہ کروورنہ یہ آپ کے متعلق پوری معلومات حکومت کودے گا۔

ہائی جیکر کیلئے ہدایات؛

(۱) کسی پر رحم نہیں کرنا بلکہ وحشی بن کر کام کرنا ہے۔

(۲) عورتوں اور بچوں کو آزاد نہیں کرنا کیوں کہ یہ آزاد ہو کر آپ کے متعلق معلومات حکومت کو دیں گے۔

(۳) جب کھانا لایا جائے تو سب سے پہلے کھانا لانے والوں سے کہیں کہ ہر چیز میں سے تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا سا مسافروں کو کھلائیں اور پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد کھانا خود کھائیں۔

(۴) اگر حکومت ٹال مٹول کرے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حکومت حملہ کرنے پر آمادہ ہے۔

(۵) ہر وقت حکومتی حملے سے محتاط رہیں۔ (۶) تمام دروازوں پر تشریکات لگا دیں۔

(۷) سنائپر گن سے ہمیشہ محتاط رہیں۔

(۸) جب جہاز کی صفائی ہو یا کوئی فنی خرابی ہو، تیل ڈالنا ہو تو اس دوران حکومتی حملے سے بہت الرٹ رہیں۔

(۹) اگر حکومت مقررہ وقت میں مطالبہ پورا نہیں کرتی تو ایک دو مسافروں کو بے دردی سے قتل کر کے طیارے سے نیچے پھینک دیں۔

(۱۰) اگر کسی وقت جہاز کو مکمل طور پر تباہ کرنا پڑ جائے تو مسلمان مسافروں کو (اگر ہیں) باعزت طریقے سے رہا کر دیں۔

(۱۱) اگر کچھ لوگوں کو مارنا ہے تو یہودیوں کو ترجیح دیں۔



☆مجاہدین کے لئے ہدایات. INSTRUCTION FOR MUJAHIDEEN☆

خود حفاظت:

(۱) بعد از عملیات یا عملیات پر جاتے ہوئے اس وقت یا ہر وقت دیوار کے بلکل قریب نہ چلیں۔ بلکہ دیوار سے دور رہیں۔ ۔کیوں کہ جب دیوار ختم ہوگی تو کوئی دشمن اچانک آپ سے جھپٹ کر آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یا شوٹ کر سکتا ہے۔ کیوں کہ جب دیوار ختم ہوگی تو آپ اس کی رینج میں آجائیں گے۔

(۲) اگر کوئی پوچھے کہ کیا وقت ہوا ہے۔ تو آپ اپنے اس بازو کو جس پر گھڑی بندھی ہوئی ہوگی۔ کو ناک کی سیدھ میں لائیں اس طرح آپ سامنے والے آدمی اور گھڑی دونوں پر نظر رکھ سکتے ہیں۔ بصورت دیگر آپ مار کھا سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی پوچھے کہ فلاں کا گھر یا دکان یا کوئی اور جگہ کے بارے میں پوچھے کہ کہاں ہے تو آپ کا جواب نہیں معلوم میں ہونا چاہیے۔ اگر بتانا ہے تو اس جانب اشارہ کر دیں لیکن آپ کی آنکھیں اس آدمی پر سے نہ ہٹیں۔

(۳) کسی ویران یا سنسان سڑک یا غیر آباد جگہ اکیلے نہ جائیں۔ کیوں کہ ایسی جگہوں پر دشمن کیلئے آپ کو قتل کرنا یا اغوا کرنا قطعی مشکل نہ ہوگا۔ کسی کے لئے دروازہ کھولتے وقت کتاب کے نیچے پستول رکھ کر دروازہ کھولیں۔ اگر دروازے پر دشمن ہے تو اسے ختم کر سکیں۔

(۴) گھر سے نکلتے ہوئے پہلے تمام روشنیاں بجھا دیں۔ پھر گھر یا کمرے سے باہر نکلیں بصورت دیگر آپ روشنی کے پس منظر میں خوب نظر آئیں گے اور دشمن آپ کو آسانی کے ساتھ ٹھکانے لگا سکتا ہے۔ کبھی بھی کھڑکی کے سامنے نہ بیٹھیں تمام کھڑکیوں کو اندر کی جانب پردے وغیرہ لگا کر بند کریں۔ تاکہ باہر سے آپ کو کوئی دیکھ نہ سکے یا دور سے کوئی سنائپر گن آپ کو نشانہ نہ بنا سکے۔

(۵) بازار میں چلتے وقت جس چیز میں اسلحہ چھپا ہوا ہے اس کو بائیں ہاتھ میں رکھیں۔ اس طرح بوقت ضرورت اسلحہ کو نکالنے میں آسانی رہے گی۔

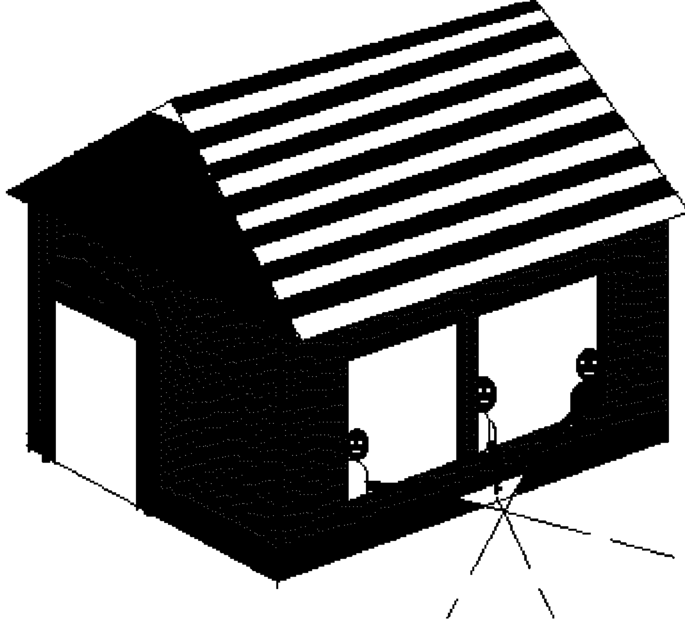
(٦) بازار میں چلتے ہوئے سامنے آنے والے شخص پر نظر رکھیں۔ اور عادی اور غیر عادی چیزوں کی خوب شناخت کریں۔

(۷) حاضر دماغی سے کام لو۔ قوت والی حس کو ہمیشہ چوکنا رکھیں۔

(۸) ہر آدمی پر اعتماد نہ کریں۔ کسی کو ذرہ برابر بھی اپنا راز نہ بتائیں۔ اور دن کو نکلتے ہوئے گھر کو خوب بند رکھو۔

(۹) کھڑکی سے فائر کرتے وقت کھڑکی کے سامنے والے کمرے میں بڑا آئینہ لگا دیں جس سے آپ باہر کے حالات دیکھ سکتے ہوں کہ دشمن کہاں ہے۔ پہلے آئینہ کی مدد سے دشمن معلوم کریں اس کے بعد دیکھ کر فائر کریں۔

(۱۰) اگر دو یا تین آدمی ہیں تو کھڑکی سے فائر کرتے وقت آپس میں کام کو درج ذیل طریقے سے تقسیم کریں۔
دائیں والا بائیں فائر کرے گا اور بائیں والا دائیں فائر کرے گا۔ اور ایک سامنے فائر کرے گا۔
جیسا کہ شکل سے واضح کیا گیا ہے



(۱۱) بعض اقات کمانڈوز مکان میں داخل ہو کر چھت سے رسی کے ذریعے لٹک جاتے ہیں اس طرح ان کا سر نیچے اور پاؤں اوّپر کی جانب دیوار سے لگے ہوتے ہیں اور کھڑکی میں سے نظر کر کے اندر والے آدمی کو مار دیتے ہیں۔۔ اس کا حل یہ ہے کہ آپ کے سونے کی جگہ کھڑکی سے اونچی ہو اس سے وہ آپ کو دیکھنے کے لئے زیادہ نیچے آئیں گے اس طرح وہ لوگ آپ کی رینج میں آجائیں گے ۔اور آپ انکا اچھی طرح نشانہ لے سکیں گے۔

(۱۲) ایک نقلی انسانی ڈھانچہ بنا کر چارپائی پر لٹا دیں اور خود کسی خفیہ جگہ سو جائیں۔ کمانڈوز فریب میں آکر اس چارپائی پر فائر کریں گے۔ اور اس طرح آپ ان کو آسانی کے ساتھ ختم کر سکتے ہو۔

(۱۳) اگر دشمن اور آپ کے درمیان دیوار ہے اور آپ دیواد کے کونے کے قریب کھڑے ہیں اس صورت میں کھڑے ہو کر دیوار کے درمیان میں نگاہ نہ کریں بلکہ دیوار کے ساتھ لیٹ جائیں۔ اور نیچے دیوار کی بنیاد سے دیکھیں۔

(۱۴) اگر آپ تین ساتھی کسی کمرے میں داخل ہوں تو پہلے ایک ساتھی سامنے سے اور دوسرے دائیں اور بائیں سے داخل ہوں۔ سیڑیوں پر چڑھنے اور اترنے کی خوب پریکٹس کریں۔ اگر پولیس والے سیڑیوں پر چڑھ رہے ہوں اور آپ کے لئے فرار کا کوئی

راستہ نہ ہوتو آپ سیڑیوں کے اختتام پر جواوّپر جگہ بنی ہوئی ہے وہاں لیٹ جائیں جب انسان سیڑھیاں چڑھتا ہے تو پہلے اس کے بال، پھر ماتھا، اور پھر آنکھیں بالترتیب نظر آئیں گی جیسے ہی اس کا ماتھا نظر آئے اس کی کھوپڑی اڑادو۔

(۱۵) بعض دفعہ دشمن اپنے گھر میں تشریق لگا تا ہے۔آپ دیوار کے ساتھ کھڑے ہوکر بھی لکڑی سے یا جیسے آپ مناسب سمجھیں دروازہ کھولیں۔ دروازہ کھولتے وقت کک لگا کر لیٹ جائیں اندر والا فطری طور پر دروازے کے سامنے فائر کرے گا۔اور آپ لیٹی پوزیشن میں فائر کر کے اسے ختم کردیں۔

(۱۶) کمرے میں داخل ہوتے وقت بائیں کندھا اور ران دروازے سے لگائیں اور دروازے کو دھکا دیں۔ پہلے ایک پاؤں داخل کریں پھر سر اور پھر سارا بدن داخل کریں پہلے پستل والا ہاتھ اندر داخل کرنا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ کیوں اگر اندر والے نے دروازہ بند کردیا تو آپ کا ہاتھ، دیوار اور دروازے کے درمیان کچلا جائے گا۔

(۱۷) کمرے میں داخل ہوتے وقت پہلے نزدیکی آڑ میں چلیں اور پھر سنبھل کر کسی بہتر آڑ میں چلے جائیں۔(بوقت خطرہ) دروازے کے ساتھ کھڑے ہو جائیں اور ایک ہاتھ سے دروازہ کھولیں اور پھر فوراً سامنے آکر رویونگ پوزیشن میں کھڑے ہو جائیں یا فائر کریں۔(اگر دروازہ باہر کی جانب کھلتا ہوتو)۔

(۱۸) کسی کو گرفتار کرتے وقت اس ہاتھ گردن پر رکھنے کے لئے ہرگز نہ کہیں۔ بلکہ اسے کہو کہ ہاتھ اوپر اٹھائے اس کو جب لیٹنے کے لئے کہو تو اس کی پوزیشن یہ ہوگی ہاتھ اس کے الٹے ہونگے اور پاؤں کی انگلیاں زمین پر ہونگی اس طرح وہ جلدی حرکت نہیں کرسکتا۔

(۱۹) اگر دشمن نے آپ کے کمرے میں تعرض کیا ہے تو دفاع کے دوران ایک دوسرے سے (اگر دو آدمی ہوں) جتنا ممکن ہو دور رہیں یعنی آپس کا فاصلہ زیادہ رکھنے کی کوشش کریں۔

(۲۰) دروازے کے سامنے انسان کا پتلا بنا کر بٹھادو یا کھڑا کردو دشمن تیزی سے کمرے میں داخل ہونے کے بعد فطری طور پر اس پتلے پر فائر کرے گا اور آپ آسانی سے اسے نشانہ پر رکھ سکتے ہیں۔ دروازے کے قریب ایک رسی تنی ہو باندھیں تا کہ دشمن اگر جلدی سے کمرے میں داخل ہوتو الجھ کر گر پڑے۔

(۲۱) اگر آپ تین چار آدمی کسی کمرے پر تعرض کرنا چاہتے ہیں تو ایک آدمی کھڑکی کے ساتھ کھڑا ہوکر اندر والوں کو کسی طرح کھڑکی کی طرف متوجۃ کرے گا اور دروازے والے پہلے گرنیڈ پھینکیں گے اور آواز کے ساتھ اندر داخل ہوکر برسٹ ماریں گے۔

(۲۲) خود کمرے میں بیٹھتے ہوئے دروازے سے محتاط دروازے کی نسبت کھڑکی پر زیادہ تو جہ نہ دیں۔اگر کمرے میں یا کسی جگہ غیر ارادی طور پر نگاہ کسی جانب اٹھ گئی ہو تو وہاں ضرور کوئی چیز ہو گی۔یعنی کوئی انسان جو کہ آپ کی طرف متوجہ ہے۔

(۲۳) دشمن کو گرفتار کرنے کے بعد باندھنا یوں ہے کہ اس کے دائیں بازو کو بائیں پاؤں کے ساتھ اور بائیں پاؤں کو دائیں بازو کے ساتھ باندھ دیں۔تاکہ وہ آسانی کے ساتھ حرکت نہ کر سکے۔بیٹھی پوزیشن میں اس کے ہاتھوں کو پنڈلیوں کے ساتھ باندھیں

۔

(۲۴) عذاب دینے کے لئے دائیں پنڈلی سے دائیں ہاتھ کو اور بائیں پنڈلی سے بائیاں ہاتھ کو باندھ کر دونوں باؤں کو کس کر باندھ دیں۔



☆ عملیات موٹر سائکل ☆

موٹرسائکل کی خصوصیات ؛

عملیات سے پہلے موٹرسائکل کو باریک **بینی** سے یعنی ہر پرزے کو اچھی طرح چیک کر لینا چاہیے، موٹرسائکل کے سائلنسر کو اچھی طرح چیک کریں اور آواز کم سے کم رکھیں تا کہ شور زیادہ نہ ہو۔موٹرسائکل کوہستانی یعنی ٹریل موٹرسائکل ہونا چاہیے۔، رنگ عادی ہو شوخ قطعی نہ ہو۔، ٹائر، ویل، پائدان بلکل مضبوط ہوں۔

لباس عامل ؛

مضبوطی اور نسبتاً چست لباس ہونا چاہیے ڈھیلا ڈھالا لباس بلکل نہ ہو جو کہ عملیات میں تنگ کرے۔ایسا نہ ہو کہ لباس آپ کی ایڑیوں کو چھوتا ہو۔وغیرہ وغیرہ۔

موٹرسائکل چلانے والے کے لئے ہدایات ؛

اندازہ فاصلہ ؛ ڈرائیور کے لئے ضروری ہے کہ اگلی گاڑی سے موٹرسائکل تک مناسب فاصلہ رکھے تا کہ اگر اگلی گاڑی بریک مارے تو وہ سائیڈ سے نکل سکے۔

ہدف کاا اندازہ ؛ ڈرائیور کے لئے ضروری ہے کہ ھدف سے فاصلے کا بھی اندازہ ہو کہ ھدف اب کتنے فاصلے پر ہے ہدف سے ٹھیک دس میٹر پہلے ہم خود کو تیاری پوزیشن میں کریں اور اور وہ قریب پہنچنے پر فائر کر سکے۔

قوانین ؛ ڈرائیوری کے قوانین کو خوب اچھی طرح جانتا ہو۔

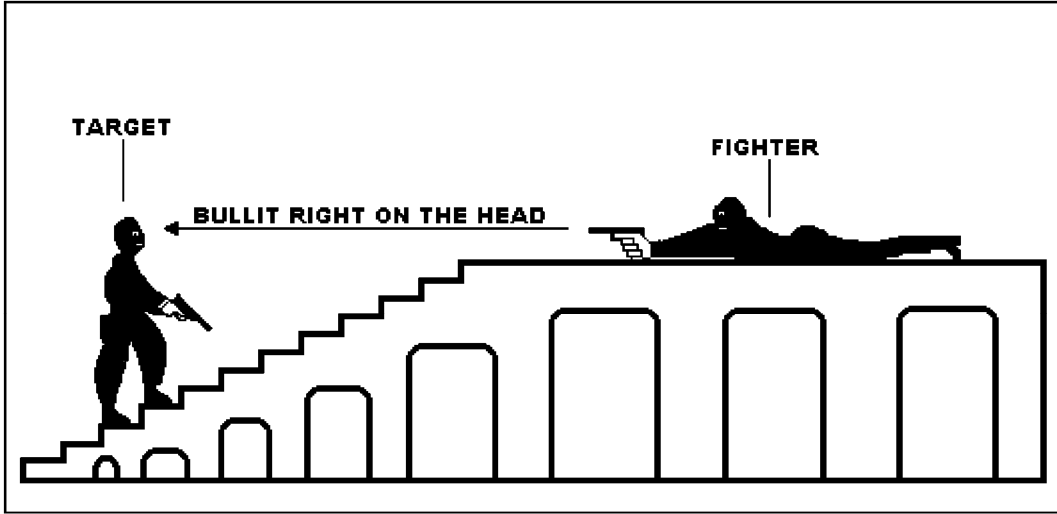
ٹیکنک ؛ موٹرسائکل کی ٹیکنک کو خوب اچھی طرح جانتا ہو یعنی دو گاڑیوں کے درمیان سے موٹرسائکل کسطرح نکالنی ہے۔اور فرار کسطرح ہونا ہے وغیرہ۔

صلاحیت ؛ ڈرائیور میں دو صلاحیتیں ہونا لازمی ہیں یعنی ایک ہی وقت میں ڈرائیوری کے ساتھ فائرنگ بھی کرسکتا ہو۔

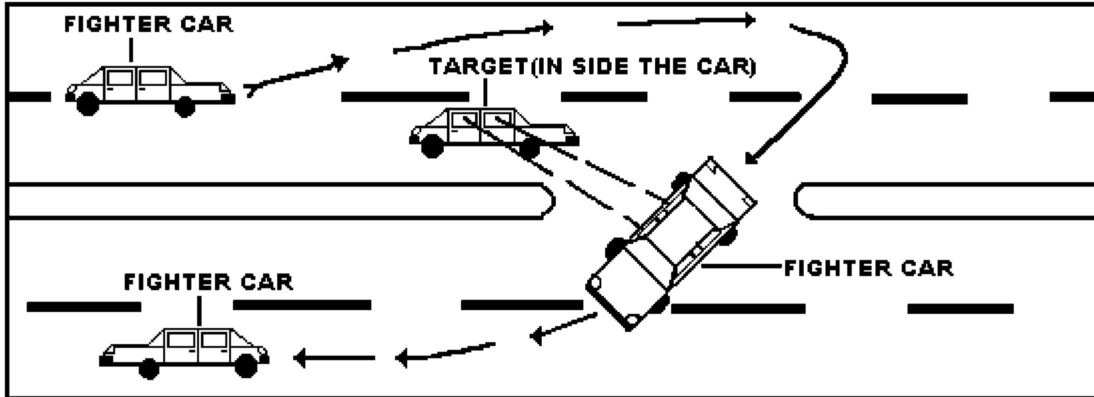
ٹوپی؛ موٹرسائکل چلانے والے کے پاس ایسی ٹوپی ہو جس سے سر اور چہرہ دونوں چھپ سکیں۔

مشکل؛ صرف سامنے نظر آتا ہے اور اطراف میں نظر نہیں آتا دیگر یہ کہ سننے میں بھی کافی مشکل ہوتی ہے۔

سیڑھیوں میں فائر کرنے کا طریقہ؛

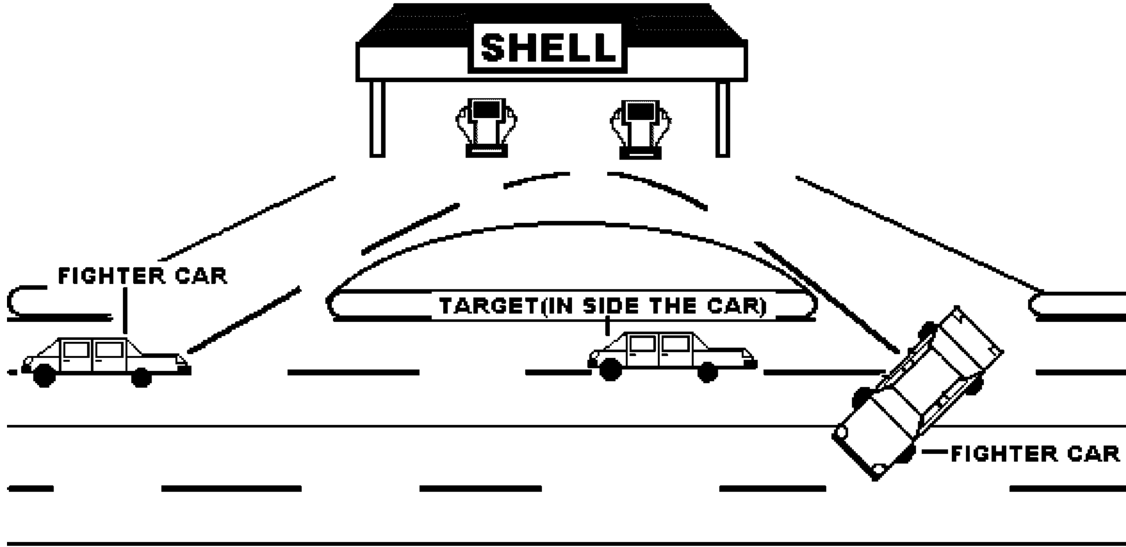


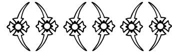
گاڑی کے ذریعے ھدف پر حملہ کرنا؛



ا

اگر سڑک ایک رو(OneWay)ہوتو اگر پاس کوئی ذیلی سڑک یا پیٹرول پمپ ہے تو اس راستے کو استعمال کر کے ہدف پر آگے بڑھ کے حملہ کرنا؛





☆ تخصص فی المسدس ☆

تعارف؛

مسدس افراد کے خلاف استعمال ہونے والا ہتیار ہے یہ کم وزن اور کم حجم والا ہتیار ہے۔ یہ قریب کی لڑائی میں دفاع اور حملہ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی فعال اسلحہ ہے۔ اس لئے اس کو ساتھ لے کر نقل وحمل میں آسانی رہتی ہے ۔سفر کرنے کے لئے نہایت ہی موزوں ہے۔ جسامت کے اعتبار سے اس کا کام زیادہ ہے۔

لشکر کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔سب سے پہلے ۱۸۵۰ء میں برطانیہ نے مسدس (پسٹل) کو ایجاد کیا۔

پسٹل کی اقسام؛

پوری دنیا میں دو قسم کے پسٹل استعمال ہوتے ہیں۔(۱) آٹو میٹک یعنی میگزین والا، اور (۲) ریوالور یعنی گراری والا۔

میکانکی حرکت؛

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ پسٹل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ایک حرکت والا، اور دو حرکت والا۔ یعنی ایک حرکت واے حرکت مفردہ اور دو حرکت والے کو حرکت مزدو جہ کہتے ہیں۔

حرکت مفردہ؛ اس میں ایک حرکت ہوتی ہے یعنی جب ٹریگر حرکت کرتا ہے بشرطیکہ ہیمر پیچھے نہ ہو۔ مثلاً ۳۲ بور- T.T۔

حرکت مزدو جہ؛ اس میں دو حرکتیں ہوتی ہیں۔ یعنی جب ٹریگر دباتے ہیں تو ہیمر آگے جاتا رہتا ہے۔ مثلاً ریوالور۔

پسٹل کی چند ایک اقسام؛

(۱) STAR 14.5mm اسپین۔ (۲) کرولٹ ماڈل ۱۹۱۱ء امریکہ۔

(۳) والتھر (میکاروف) ۳۸ بور روس۔ (۴) ویزٹ ۲۳ بور یہ بھی میکاروف کی قسم ہے۔

(۵) ریوالور ۳۲ بور اس میں چھ گولیاں آتی ہیں۔ (۶) ریوالوار ۳۸ بور اس میں آٹھ گولیاں آتی ہیں۔

(۷) ریوالور ۳۰ بور (۸) ماوّزر

پسٹل کی بناوٹ ؛

پستول کی بناوٹ دوطرح کی ہوتی ہے۔پہلی ریکوائل سسٹم اوردوسری بلو بیک سسٹم۔

(۱) ریکوائیل سسٹم ؛اس سسٹم کے لئے قوی ترین بارودا ستعمال ہوتا ہے۔اوراس میں گولی کی رفتار بھی زیادہ ہوتی ہے۔

(۲) بلو بیک سسٹم؛ اس میں نسبت ریکوائیل کے کمزور بارودا ستعمال ہوتا ہے۔اور گولی کی رفتار بھی زیادہ نہیں ہوتی۔

	ریکوائیل سسٹم	فرق	بلو بیک سسٹم
(۱)	اس سسٹم کے تحت بیرل الگ یا متحرک ہوتا ہے		بلو بیک میں بیرل ثابت یا ساکن ہوتی ہے۔
(۲)	اس میں گولی چیمبر میں بیٹھ جاتی ہے۔		چیمبر میں گولی نہیں جاتی بلکہ گولی اور چیمبر میں خلاء ہوتا ہے۔
(۳)	اس سسٹم میں ناخنک چیمبر کے اندر گھسا ہوتا ہے۔		اس کا ناخنک چیمبر سے پیچھے ہوتا ہے۔
(۴)	ریکوائیل میں سلوب وغیرہ نہیں ہوتا۔		اس میں چیمبر کے نیچے سلوب ہوتا ہے۔

بلو بیک کی حرکت میکا نکی ؛

بلو بیک سسٹم میں بارود کی قوت کی کمی اس لئے ہوتی ہے کہ بارود کی قوت تقسیم ہو جائے۔آدھا آگے اورآدھا پیچھے اس لئے گولی کی رفتار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔آدھی گیس بلٹ کوآگے لے جاتا ہے۔اور آدھی گیس خول کو پیچھے لے جاتا ہے۔جب گولی آگے جاتی ہے تو ردعمل کے طور پر بلٹ پیچھے آتا ہے اسی و جه سے میکا روف کی گولی کی ابتدائی رفتار ۳۳۸ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

ریکوائل سسٹم کی حرکت میکا نکی ؛

فائرکرتے وقت اس کا بیرل متحرک ہوتا ہے۔جس وقت بیرل متحرک ہوتا ہے۔بلٹ گروپ کو پیچھے لے جاتا ہے۔مثلاًٹی.ٹی، کرولٹ ۱۹۱۱ءوغیرہ۔بارود کا سارا دباؤ آگے کی طرف ہوتا ہے۔اسی و جه سے اس میں جھٹکا زیادہ ہوتا ہے۔ٹی.ٹی کی گولی کی ابتدائی رفتار ۴۱۱ میٹر فی سیکنڈ ہوتی ہے۔

ریوالور اور آٹو میٹک میں فرق؛

آٹو میٹک مسدسات کے پرزے زیادہ ہوتے ہیں۔خصوصاً بلیڈ اور اسپرنگ جلدی خراب ہوتے ہیں۔جبکہ ریوالور میں ایسا نہیں ہوتا ریوالور کے پرزے کم اور مضبوط ہوتے ہیں۔آٹو میٹک اسلحے میں گولی بعض اوقات مس ہو جاتی ہے۔اس کو ہاتھ سے نکالنا پڑتا ہے ۔سارا کام رک جاتا ہے۔جبکہ ریوالور میں ایسا نہیں ہے۔وہ اس لئے کہ اس میں گراری ہوتی ہے۔گولی مس ہو یا نہ ہو گراری ٹریگر دبانے سے مسلسل چلتی ہے۔اگر کوئی مس ہو بھی جائے تو کام نہیں رکتا بلکہ گراری چلتی رہتی ہے اور دوسرا فائر ہو سکتا ہے۔آٹو میٹک اسلحے میں گولی کے چلنے کی جھریوں میں زنگ لگ جائے تو حرکت بند ہو جاتی ہے۔چوتھی کمی یہ ہے کہ اگر ایک ہفتہ گولیاں میگزین میں رکھیں تو اس میں زنگ لگ جاتا ہے۔اس سے بھی حرکت بند ہو جاتی ہے۔میگزین کا اسپرنگ بھی ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ T.T اور میکاروف کو جیب میں رکھ کر فائر کرنا مشکل ہوتا ہے جبکہ ریوالور کے ساتھ آسانی سے فائر کر سکتے ہیں۔

پسٹل کے اصاف؛

(۱) اس میں احتیاط ذائد میگزین رکھ سکتے ہیں۔

(۲) ٹی.ٹی اور میکاروف کی موٹائی جسامت کم ہے۔اس لئے اس کو بغل میں رکھ کر یا ہولسٹر میں رکھ کر عملیات کے لئے جا سکتے ہیں۔

(۳) اس میں ایک میگزین کے ساتھ آٹھ گولیاں اور ایک گولی چیمبر میں اور ایک میگزین کا ذائد ذخیرہ کر سکتے ہیں۔

(۴) آٹو میٹک کے ٹریگر دبانے میں کم قوت صرف ہوتی ہے۔یعنی ڈیڑھ کلو، اور ریوالور کے ٹریگر دبانے کے لئے ۵ یا ٦ کلو قوت لگانی پڑتی ہے۔

ریوالور کی خوبیاں اور خامیاں؛

(۱) اس میں گولیوں کا ذخیرہ کم ہوتا ہے۔یعنی کل چھ گولیاں۔

(۲) اس میں گولیاں بھرنے کا مسئلہ ہوتا ہے۔یعنی ایک ایک کر کے بھرنا۔

(۳) اس میں گولیاں بھرنے کے لئے کلپ بھی استعمال ہوتی ہے۔تین اور چھ گولیوں والا کلپ۔

(۴) پاکستانی ریوالور میں ۱۰ گولیاں آتی ہیں۔۵ اور چھ گولیوں والا بھی دستیاب ہے۔

(۵) آٹھ گولیوں والی کلپ بھی ہوتی ہے مگر اس میں ٹریگر دبانے پر زیادہ قوت صرف ہوتی ہے۔

(۶) ریوالور سائز میں چھوٹا لیکن اس کی موٹائی زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کو بغل میں چھپانا مشکل ہوتا ہے۔

(۷) اس کے پرزے بہت کم اور بیرل ساقط ہوتا ہے۔

(۸) گولی مس ہونے کی صورت میں گراری آگے چلے گی اور دوسری گولی فائر ہوگی۔

(۹) براذیل والے ماڈل میں (اسٹین لیس اسٹیل) خالص لوہا استعمال ہوا ہے۔ یہ بہت مضبوط اور پائیدار ہے۔

(۱۰) اسکو جیب میں رکھ کر اندر سے بھی آسانی کے ساتھ فائر کر سکتے ہیں۔

گولیوں کی اقسام؛

گولیوں کی دو اقسام ہیں۔ بال بولٹ اور ہیلو پوائنٹ۔

(۱) بال بولٹ: یہ آٹومیٹک پسٹل کی گولی ہوتی ہے۔ اس کا سر بال کی طرح گول یا پلین ہوتا ہے۔ اور سائیڈ سے گول ہوتا ہے۔ اوپر سے برابر، اندر سے خالی ہوتا ہے اور گولی کے آخر میں رنگ ہوتا ہے۔ آٹومیٹک کا ناخنک گولی کے برابر ہوتا ہے۔ ریوالور گولی کا ناخنک گولی کے خول سے بڑا ہوتا ہے۔ اور باہر کی طرف ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ آٹومیٹک کی گولی کا سکہ گول ہوتا ہے کیوں کے آٹومیٹک اسلحے میں چیمبر کے نیچے سلوب ہوتا ہے۔ اس کے سر کے اوپر پسٹل کا ھدف ہوتا ہے خول کا قطر پیچھے والے حصے کے برابر ہوتا ہے۔

(۲) ہیلو پوائنٹ: یہ ریوالور کی گولی ہوتی ہے۔ اس کا جسم گول ہوتا ہے۔ اگلا حصہ برابر اور اندر سے خالی ہوتا ہے اور سائیڈ سے ایک رنگ ہوتا ہے (بعض اوقات نہیں ہوتا) ناخنک خول سے بڑا ہوتا ہے۔ کیوں کہ جب ریوالور میں یہ گولی گراری کے اندر داخل ہوتی ہے ناخنک کی وجہ سے خول اٹکا ہوتا ہے ورنہ فائر پن کی ضرب سے خول بھی بیرل میں داخل ہوجاتا ہے۔

سکہ کی اندرونی ساخت: سیسہ 92%، انٹی مون منی 6%، لوہا 2%۔

آٹومیٹک پسٹل کی پہچان؛

(۱) سب سے پہلے بیرل کو دیکھیں اس کے اندر جھریوں کو دیکھیں۔

(۲) حرکت میکانکی چیک کریں ٹریگر دبا کر چیک کریں کہ چیمبر کام کرتا ہے کہ نہیں۔

(۳) حرکت مفردہ اور حرکت مزدو جہ کو چیک کریں۔اس کے میگزین اور میگزین لاک چیک کریں۔

(۴) فائر پن کو دیکھیں کہ ٹوٹا ہوا تو نہیں ؟۔بلٹ کو اور بلیڈ کی جھریوں کو چیک کریں۔

(۵) خریدتے ہوئے اس وقت بلیڈ کے اسپرنگ کو دیکھیں کہ ڈھیلا یا سخت تو نہیں؟

ریوالور کی پہچان؛

(۱) سب سے پہلے بیرل کو اس کے بعد ٹریگر اور ہیمر کو چیک کریں۔

(۲) لاک کو چیک کریں کہ اس کی چرخی گھومتی ہے کہ نہیں۔

(۳) بیرل کا سوراخ اور چرخی کا سوراخ برابر ہے کہ نہیں؟ اگر نہیں ہے تو بیرل فائر کی صورت میں پھٹ جائے گا۔

(۴) اس کے بعد فائر پن چیک کریں اگر لمبی ہے تو گولیاں بھرتے ہی فائر ہو جائے گا۔اور اگر چھوٹی ہے تو بھرنے کے بعد ٹریگر دبانے کے بعد بھی فائر نہیں ہوگا۔

(۵) اگر فائر کرے گا تو دیکھیں کہ فائر تیز ہے کہ نہیں۔

اسرائیلی پسٹل جری کو (اسٹار اسپین والا)؛

اس پسٹل کی خصوصیت یہ ہے کہ عملیات کے فوراً بعد اس کے ڈھانچے کے علاوہ تمام پرزے تبدیل کرنے سے اس کا معیار تبدیل ہوتا ہے۔یعنی اسرائیلی پسٹل سے عملیات کرنے کے بعد امریکی یا روسی پسٹل کا بیرل اور میگزین اس میں لگائیں اس کا معیار بدل جائے گا۔اور پکڑے جانے کی صورت میں یا تفتیش کی صورت میں آپ بچ سکتے ہیں۔

بیرل میں آگے کی طرف سوراخوں کا فائدہ یہ ہے کہ ان سوراخوں کی و جہ سے اوپر کی طرف جو جھٹکا ہوتا ہے وہ ختم ہو جاتا ہے۔یعنی سوراخوں کی ذریعے گیس اوپر جاتی ہے اور جھٹکا ختم ہو جاتا ہے۔

لیزر بیم (سیدھی شعاع)؛

پسٹل کے ساتھ ایک ایسا آلہ فٹ کیا جاتا ہے جو کہ بٹن دبانے سے (بٹن دستے کے ساتھ ہوتا ہے) جس سمت میں بیرل کا سوراخ ہو گا۔روشن لکیر اس سمت میں پڑتی ہے۔یہ پسٹل کے اوپر فٹ ہوتا ہے۔اس کی موجودگی میں جھری جھپک کو ملانے کی ضرورت نہیں ۔صرف اس روشن لکیر یا روشنی کو ہدف سے ملا کر فائر کر دیں۔پہلے لیزر بیم کا بٹن دبائیں اور پھر ٹریگر دبا دیں۔

لیزر بیم کی اقسام؛

ایک میں بٹن دبانے سے روشن لکیر ظاہر ہوتی ہے۔ دوسرے سسٹم میں ایک سرخ نشانی ہدف پر روشن ہوتی ہے۔ یہ لیزر ۱۰۰ میٹر تک کام کرتی ہے۔ بٹن دبانے سے سرخ نقطہ ہدف پر روشن ہوگا تو ٹریگر دبانے سے گولی بھی ہدف پر لگے گی۔ یہ پرزہ الگ ملتا ہے۔ اور پسٹل کے اوپر فٹ ہوتا ہے۔

شکار والے مسدس؛ اس کے اوپر دوربین فٹ ہوتی ہے۔ بعض اوقات اسٹینڈ بھی فٹ ہوتا ہے۔ اس میں مختلف سائز کے بیرل بھی فٹ ہوتے ہیں۔

اسلحے کو پکڑنے کے طریقے؛

دونوں ہاتھوں سے اسلحے کو پکرنے کے چھ طریقے ہیں۔ ملاحضہ پستل کو درمیانی پکڑ سے پکڑیں۔ جھری جھپک بازوں کے درمیان سیدھ میں آجائیں گرفت درست ہو دستے کو مضبوطی سے پکڑیں ٹریگر کو مسلسل اور آہستہ آہستہ دبائیں گولی کے نکلنے پر توجہ نہ کریں۔

(۱) دونوں ہاتھوں سے پسٹل کو پکڑیں پسٹل دائیں ہاتھ میں ہوگا بائیں ہاتھ دائیں کے اوپر اور بایاں انگوٹھا دائیں کے اوپر رکھیں۔

(۲) دوسری پوزیشن میں دائیاں انگوٹھا بائیں کے اوپر رکھیں۔ اور انگوٹھے اوپر کی جانب کھڑے رکھیں۔ یعنی بلیڈ کی جانب۔

(۳) بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ٹریگر کے اوپر رکھیں گے اور باقی سارا عمل سابقہ۔

(۴) دائیں ہاتھ سے پسٹل مضبوطی سے لیں اور بائیں ہاتھ کی ہتیلی یعنی ہاتھ پر رکھ کر فائر کریں۔

(۵) ریوالور میں فائرنگ کے دوران انگوٹھا ہیمر کے پیچھے رکھیں تاکہ ہیمر کو با آسانی پیچھے کر سکیں۔

(۶) دائیں ہاتھ سے پستل اور بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑیں۔

بہرحال عملیات کے دوران دونوں ہاتھوں کو استعمال کرنا اگر ہیمر آگے ہو تو اگلے والا حلقہ استعمال کریں اور اگر ہیمر پیچھے ہو تو پیچھے والا حلقہ استعمال کریں اگر کسی کی انگلی چھوٹی ہو تو وہ آخر والا حلقہ استعمال کرے۔

پوزیشنین اوراس کی حالتیں؛

عام طور پرلوگ نشانہ لیتے وقت یہ غلطیاں کرتے ہیں۔

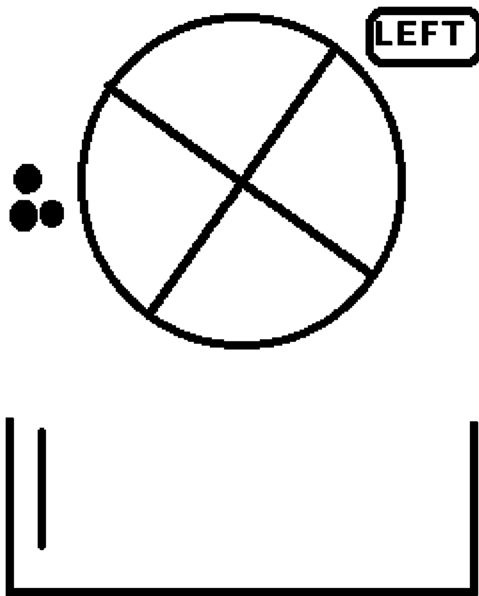
(۱)پسٹل کوزیادہ سخت پکڑنا۔حالانکہ سخت نہ پکڑیں۔ٹریگر کوجلدی نہ دبائیں بلکہ مسلسل اورآہستہ آہستہ دبائیں۔

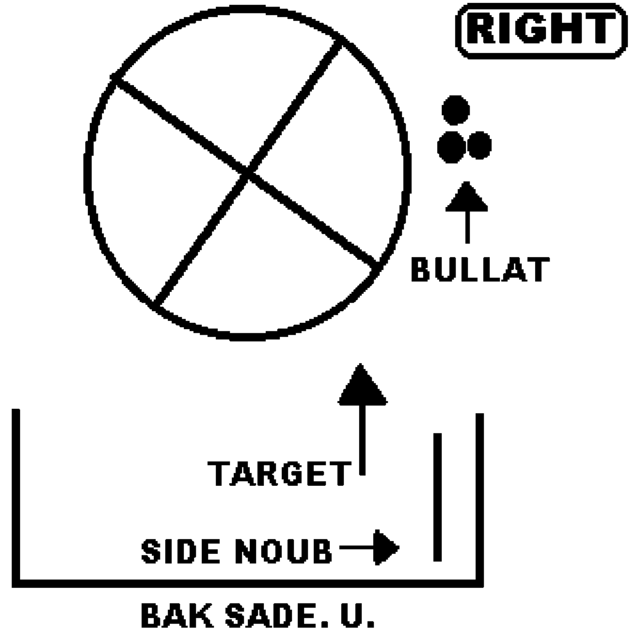
(۲)دھماکہ کی طرف تو جہ دینا۔دھماکے کی طرف دھیان نہ کریں۔

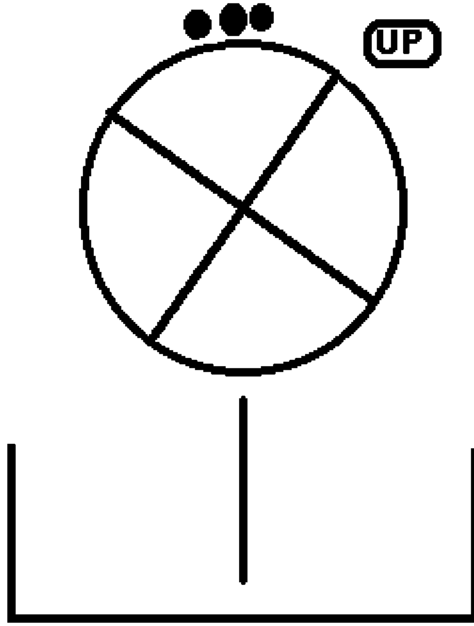
(۳)پوزیشن کےعمل کولمبا کرنا۔یعنی زیادہ دیرسانس روکنا۔

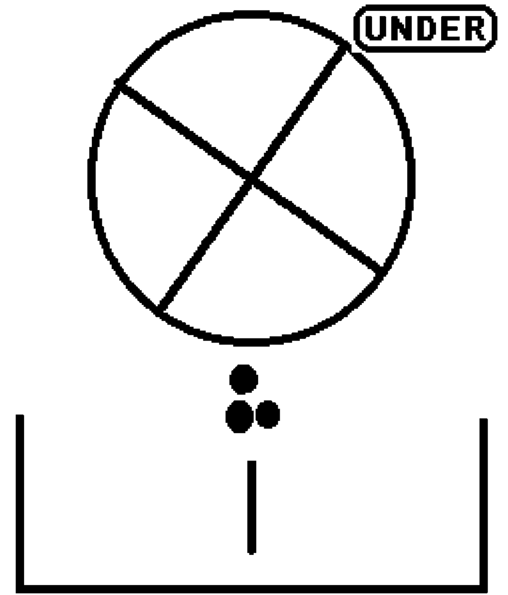
(۴)جھری جھپک کودرست نہ ملانا۔

اس میں عام طور پرچار غلطیاں ہوتی ہیں جھپک،دائیں،اوپر،نیچے نہ ہو۔اگران چارغلطیوں کی اصلاح ہوجائےتوانشاءاللہ گولی ہدف پر لگے گی۔جھری،جھپک کوملانا ضروری ہےاگرجھری نہ بھی ملےتوجھپک کوملاکرہدف پرفائرکرسکتےہیں۔

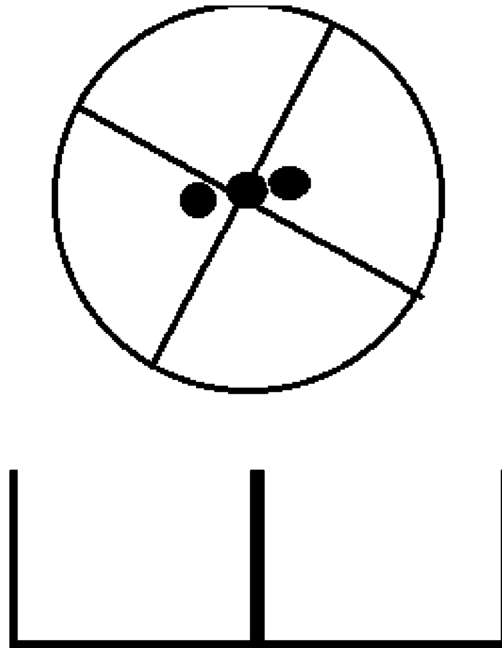








درست نشانہ لینے کا طریقہ؛



×××

پسٹل کی پوزیشنیں؛

(۱) دونوں ہاتھوں سے پسٹل پکڑ کر نشانے کے ساتھ فائر کریں پسٹل کے دائیں اور بائیں ہاتھ رکھ کر۔

(۲) ایک ہاتھ سے تشنین کے ساتھ فائر کریں سینہ ہدف کی طرف ہوگا۔(دائیں اور بائیں سے)

(۳) سائیڈ سے ہدف پر فائر کرنا یعنی جسم کو ترچھا کر کے فائر کرنا۔(دائیں اور بائیں ہاتھ سے)۔

(۴) آئیسوسولس میں دائیاں اور بائیں ہاتھ میں پکڑ کر ہدف پر فائر کرنا۔اروویور میں دونوں ہاتھوں سے فائر کرنا۔دائیں اور بائیں سائیڈ سے۔

(۵) ویور میں ایک ہاتھ سے فائر کرنا اور اسی پوزیشن میں بیٹھ کر فائر کرنا۔

(۶) ڈرم یا کسی اور چیز کی آڑ لے کر تقریباً بیٹھ کر فائر کرنا ہدف کو آپ کا صرف سر نظر آئے یعنی دونوں ہاتھ اور پسٹل آڑ کے اوپر ہوں۔دائیں اور بائیں سائیڈ سے پسٹل دونوں ہاتھوں میں ہو۔

(۷) دونوں ہاتھوں میں آئیسوسولس کی غریزی پوزیشن میں تتک تتک فائر کرنا۔

(۸) بھاگتے ہوئے ہدف کی طرف آنا اور ایک ہاتھ سے فائر کرنا۔بغیر تشنین کے۔سینہ ہدف کی طرف ہوگا۔

(۹) عام حالت میں چلتے ہوئے اچانک اپنے سامنے والے اپنے دشمن کو فائر کرنا۔سائیڈ والے ہولسٹر سے پسٹل نکال کر آئیسوسولس میں فائر کرنا۔

(۱۰) پشت دشمن کی طرف کر کے اچانک سائیڈ ہولسٹر سے پسٹل نکال کر دشمن کی طرف موڑ کر فائر کرنا۔آئیسوسولس میں۔

نوٹ؛ پوزیشنیں ۱۰،۱۱،۱۲ میں بلٹ لگا کر ہئیمر آگے ہوگا کاشن ملنے پر فوراً ہئیمر پیچھے کر کے ہدف پر فائر کرنا ہوتا ہے۔

(۱۱) سائیڈ ہولسٹر سے کوٹ ہٹا کر پسٹل نکالنا اور ہولسٹر دائیں جانب ہو تو دائیں ہاتھ سے کوٹ ہٹا کر پسٹل نکالنا ہے۔اور اگر بائیں جانب ہے تو بائیں جانب سے ہاتھ سے کوٹ ہٹائیں گے۔اور دائیں سے پسٹل نکال کر ہئیمر پیچھے کریں گے پینٹ کی بیلٹ سے یا اپنی ران سے کاک کریں گے اور دشمن پر آئیسوسولس میں فائر کریں گے۔

(۱۲) سائیڈ ہولسٹر سے پسٹل نکالیں گے اور ہولسٹر سے نکالتے ہی دوسرے سے کاک کریں گے اور آئیسوسولس میں ہدف پر فائر کریں گے۔

(۱۳) دو غباروں پر تشنین کے ساتھ فائر کرنا۔

(۱۴) چار مختلف رنگوں کے غباروں پر ایک ایک فائر کرنا۔اس میں نظریں نیچی ہوں گی۔استاد جس رنگ کا کہہ دے اس پر فائر کرنا اور رنگوں میں تمیز کرنا۔

(۱۵) غریزی یعنی آئیسوسولس میں چلتے ہوئے ہدف کی طرف آجائیں جب استاد کہے تو ہدف کی طرف اسی وقت ہولسٹر سے پسٹل نکال کر دو فائر کرنا تتک تتک کی صورت میں۔

(۱۶) چلتے ہوئے ہدف کے بلکل قریب جا کر فوراً ایک گولی فائر کریں یہ میگزین نکال کر فوراً دوسری میگزین لگا دیں اور دوسرے فائر بھی کر دیں۔

(۱۷) ایک فائر کر کے آڑ کے پیچھے آجائیں۔اور پھر میگزین تبدیل کر کے پھر دوبارہ فائر کریں۔

(۱۸) دوڑتے ہوئے آنا اور فوراً ہدف کے سامنے رک کر ہئیمر پیچھے کر کے ویور پوزیشن میں فائر کرنا۔

(۱۹) دوڑتے ہوئے آ کر ہدف کے سامنے سائیڈ پر گر کر فورا

فائر کریں ایک ٹانگ دوسری ٹانگ کے اوپر ہوگی۔

(۲۰) دوڑتے ہوئے آ کر ہدف کے سامنے جسم کے دائیں سائیڈ پر گرنے کے بعد اوپر والی ٹانگ ذرا پیچھے کر کے دونوں ہاتھوں کو ترچھا کر کے فائر کرنا۔

(۲۱) دوڑتے ہوئے ہدف کی جانب آنا اور گرنا اور بائیں جانب سائیڈ رولنگ کرنا اور رک کر ہدف پر فائر کرنا۔جب اہداف ختم ہو جائیں تو منہ ہدف کی طرف کر کے پسپائی اختیار کرتے ہوئے بھاگیں۔

(۲۲) سوتے وقت پسٹل سرہانے کے نیچے ہوگا۔جب دشمن کمرے میں داخل ہو تو دائیاں ہاتھ سرہانے کے نیچے لے جا کر پسٹل نکالتے ہوئے ہئیمر پیچھے کرنا اور لیٹی پوزیشن میں فائر کرنا۔

(۲۳) کسی بڑے لیڈر یا اس کے باڈی گارڈ کو قتل کرنا ہو تو پسٹل پہلے سے تیار،اور ہاتھ میں ہوگا صرف ہئیمر آگے ہو گا۔سائیڈ سے دوڑتے ہوئے اچانک ہدف کے سامنے رک کر دو گولیاں لیڈر کے سینے میں اتار دیں اور اس کے بعد باری باری گارڈ کو قتل کر کے پسپا ہو جائیں پوزیشن آئیسوسولس ایک اور تین میں ہاتھ چلائیں۔

(۲۴) پوزیشن اوپر والی ہوگی اس میں صرف آڑ کے پیچھے سے ہو کر تینوں اہداف کو فائر مار دیں گے۔

(۲۵) اگر ہدف کو قتل کرنے کے بعد آپ کے پیچھے پولیس یا دشمن لگ جاتا ہے تو آپ تیز بھاگیں اچانک مڑ کر ویور پوزیشن بنتی ہے غریزی میں فائر کریں پھر بھاگیں اچانک مڑ کر فائر کریں اور پھر بھاگ جائیں۔

(۲۶) متحرک ہدف پر فائر کرنا یعنی ہدف بائیں سے دائیں حرکت کر رہا ہے ہم دوڑتے ہوئے آ کر ہدف کے سامنے رک کر آئیسوسولس میں فائر کریں گے۔

(۲۷) فرض کریں کہ اچانک ہدف سامنے آجاتا ہے۔ یا ظاہر ہوتا ہے تو جلدی سے پسٹل سیدھا کر کے ہدف پر فائر کریں پوزیشن آئیسوسولس یا غریزی ہو گی۔

(۲۸) دیوار کی آڑ لے کر فائر کرنا ایک ہاتھ ایک آنکھ تھوڑا سا سر کے حصہ کے علاوہ باقی سب جسم پوشیدہ ہو اس میں دائیں سائیڈ اور بائیں سائیڈ سے کھڑے، بیٹھے اور لیٹے تینوں طرح سے فائر کریں گے۔

(۲۹) رات کے اندھیرے میں فائر کرتے وقت صورت یہ ہوگی کہ پہلے دائیں ہاتھ میں پسٹل ہوگا اور بائیں ہاتھ سے ٹارچ ہدف پر لگائیں اور فائر کریں گے اور دوسرا اس کا الٹ۔

(۳۰) ہدف کی طرف عام حالت میں چلتے جائیں جیسے ہی ہدف پر روشنی پڑے تو فوراً آئیسوسولس میں دو فائر کریں۔ تنک تنک کی صورت میں۔ پھر آگے چلیں پھر روشنی پڑنے پر یہی طریقہ دھرائیں۔

(۳۱) جیسے ہی ہدف پر آپ نے ٹارچ لگائی اس نے آپ پر ٹارچ لگائی تو فوراً جمپ لگا کر دو میٹر دائیں آجائیں تو دو فائر آئیسوسولس میں کریں تنک تنک کی صورت میں۔

(۳۲) دو گروپ ہوتے ہیں ایک عملیات والا یا تنفیذ والا اور دوسرا داعم یا حمایتی گروپ۔ عملیات والا گروپ سائیڈ سے بھاگتے ہوئے ہدف کے سامنے جا کر کاروائی کرتا ہے۔ اور اس کے بعد فرار ہو جاتا ہے۔ دوسرا گروپ یعنی داعم کا کام یہ ہے کہ جب عملیات والے کاروائی کرتے ہیں تو یہ چھپ کر تمام منظر دیکھتے ہیں کہ عملیات والے اپنے مشن میں کامیاب ہوئے ہیں کہ نہیں۔ دشمن نے مزاحمت تو نہیں کی یا پولیس تو نہیں آئی۔ وغیرہ ان تمام صورتوں میں یہ گروپ حرکت کرے گا اور عملیات والوں کی مدد کرے گا اور پھر خود بھی فرار ہو جائے گا۔

نوٹ: خاص ماہرین اور مددین کو عملیات میں نہ لے کر جائیں۔ ان کو دور رکھیں یہ ان دونوں گروپوں پر نظر رکھیں گے۔

(۳۳) ہدف ایک ہوگا آپ سامنے سے دوڑتے ہوئے آکر اس پر دو فائر تتک تتک کی صورت میں کریں گے۔ جب ہدف گر جائے گا تو مزید یقینی صورت کے لئے ایک فائر ہدف کے گرنے کے بعد کریں گے۔ اس کے بعد ہدف کی طرف منہ کر کے پسپائی اختیار کریں گے۔

(۳۴) آپ کا ہدف کمرے میں موجود ہے تو پہلے دروازے پر دستک دیں۔ جب آ جائے تو خود فوراً دروازے کو لات مار کر خود کمر کے بل گر جائیں دائیں ٹانگ بلکل سیدھی زمین پر ہوگی اور بائیں ذرا پیچھے ہوگی کھڑی حالت میں ہدف پر فائر کریں۔ اور فرار ہو جائیں۔

(۳۵) پسٹل بلکل تیار حالت میں ہوگا پسٹل کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر دروازے کے ایک سائیڈ پر کھڑے ہو جائیں۔ دستک دیں جیسے ہی ہدف دروازے کی کنڈی کھولے تو فوراً گھٹنے سے دروازے کو زور سے دھکا ماریں اور آئیسوسولس میں دو گولیاں ہدف کے سینے میں اتار دیں۔ تتک تتک کی صورت میں۔

عملیات پسٹل موٹر سائیکل کے ساتھ؛

(۱) سب سے پہلے میگزین میں دو گولیاں بھریں ہدف ایک ہوگا موٹر سائیکل پر سوار ہونے سے قبل کاک کر لیں اور لاک لگا کر سوار ہو جائیں ہدف سے دس میٹر پہلے موٹر سائیکل سے چھلانگ لگا کر اتریں ہیمر پیچھے کریں دوڑتے ہوئے ہدف کے سامنے رک کر فائر کریں آئیسوسولس میں بصورت تتک تتک اور ہدف کی طرف منہ کر کے فرار ہو جائیں۔

(۲) اس پوزیشن میں بھی پہلے سے پسٹل تیار ہوگا۔ موٹر سائیل پر سوار ہو جائیں۔ اور دس میٹر پہلے چھلانگ لگا دیں ہیمر پیچھے کی طرف کرتے ہوئے ہدف کی طرف دوڑیں پہلے قریب جا کر تقریباً تین میٹر جا کر آئیسوسولس میں دو فائر بصورت تتک تتک کریں۔ اس کے بعد فرنٹ رولنگ کر کے بیٹھ کر دوسرے ہدف کو ماریں بیٹھنے کی صورت یہ ہوگی کہ دایاں گھٹنا زمین پر لگا ہوا ہوگا اور بایاں کھڑا ہوا ہوگا اس کے بعد سائیڈ رولنگ کرتے ہوئے سینے کے بل ہو کر تیسرے ہدف کو مار کر ہدف کی طرف منہ کر کے پیچھے کی طرف فرار ہو جائیں۔

(۳) میگزین میں تین گولیاں بھریں۔ پسٹل کو پہلے سے تیار رکھیں۔ موٹر سائیکل پر سوار ہو کر ہدف سے دس میٹر پہلے چھلانگ لگا کر اتریں اور ہیمر کو پیچھے کریں اور پھر درمیان والے ہدف پر فائر کریں اس کے دائیں اور بائیں اہداف پر کھڑے ہو کر بھاگ کر موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں۔

(۴) پسٹل کو تیار کر کے سوار ہو جائیں موٹر سائیکل چلتی رہے گی ہدف سے ۵ میٹر پہلے ہیمر پیچھے کر کے تیار کریں عین ہدف سے ایک میٹر پہلے پسٹل اس ہاتھ لیں جو کہ ہدف کی طرف ہے سیدھا کر کے فائر کریں فائرنگ کر کے چھپالیں اسی طرح اگر دو تین ہدف ہیں اور ایک ساتھ کھڑے ہیں تو موٹر سائیکل چلتی رہے گی پھر ہدف کے عین سامنے آ کر فائر کریں ہاتھ ایک ہی لائن پر چلتا رہے گا نیچے نہیں آئے گا۔

(۵) گاڑی کی آڑ لے کر فائر کرنا۔ میگزین میں دو گولیاں بھریں اور عام چال میں چلتے ہوئے گاڑی کے بونٹ کے قریب جا کر فوراً چھپ جائیں اور بونٹ کو آڑ بنا کر دو فائر ہدف پر کریں۔

(۶) K.k والی پوزیشنیں۔ اس میں دو گروپ ہونگے ایک عملیات والا اور دوسرا داعم۔ دونوں کے پاس ایک ایک موٹر سائیکل ہو گی عملیات گروپ پسٹل کو تیار کرے گا اور عملیات کرتا جائیگا۔ اور داعم گروپ قریب رہ کر سارا منظر دیکھتا رہے گا جیسے ہی عملیات گروپ ۵ میٹر قبل ہدف سے اتر کر چار گولیوں کا برسٹ مارے گا تو داعم گروپ ان حالات کو دیکھتے ہوئے کہ دشمن زخمی تو نہیں یا عملیات والوں کو کوئی خطرہ تو نہیں موٹر سائیکل کے اوپر سے ہی ان سب کا جائزہ لیتے ہوئے زخمی دشمن پر مزید چار گولیوں کا برسٹ مار کر فرار ہو جائے گا۔ (موٹر سائیکل سے فائر کھڑے ہو کر کرنے ہیں۔)

(۷) دشمن گاڑی پر سوار جا رہا ہے اور فرنٹ سیٹ پر بیٹھا ہے۔ ہمارے دو گروپ ہونگے ایک عملیات اور دوسرا داعم۔ دونوں کے پاس الگ الگ موٹر سائیکل ہو گی عملیات والا گروپ اپنا اسلحہ لے کر تیار کر کے میگزین میں چھ گولیاں بھرے گا موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گاڑی کے پیچھے روانہ ہو گا گاڑی کو پیچھے سے کراس کر کے تھوڑا سا آگے نکل کر دو گولیاں تنک تنک کی صورت میں فائر کرے گا۔ فائر کرتے وقت چلتی موٹر سائیکل سے پیچھے مڑ کر دو فائر مزید کر کے پھر آگے فرار ہو جائیں گے۔۔ ان کے آگے نکلتے ہی داعم گروپ پہنچے گا اور گاڑی سے قریب اترے گا اور دوڑتے ہوئے دروازے کے قریب آ کر K.K کو ترچھا کر کے دروازے سے اندر برسٹ چلائے گا اور راہ فرار اختیار کرے گا اور موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہو جائے گا۔ پہلی فائرنگ کے بعد گاڑی رک جائے گی ۔عملیات بغیر غلطی کے تیزی کے ساتھ کرنی ہے۔

عملیات مسدسات (پسٹل) گاڑی پر؛

(۱) پسٹل کو تیار کر کے گاڑی کے فرنٹ سیٹ بیٹھ جائیں ہدف کے بلکل سامنے گاڑی رکے گی ہدف گاڑی کے دائیں طرف ہو گا اور آپ نے گاڑی کے بائیں سائیڈ اترنا ہو گا دائیں ہاتھ میں پسٹل ہو گا اور بائیں ہاتھ سے ڈور لاک کھول کر اسی ہاتھ کو زمین پر لگا

کرجسم کولڑکھائیں اورزمین پرایسے گریں کہ آپ کے ہاتھ اور ٹانگیں ٹائروں کی رینج سے باہر ہوں گاڑی کے نیچے سے فائر کریں دو فائر تنک تنک کی صورت میں ہدف کے سینے میں اتار دیں اگر بیٹھا ہے۔اور اگر ہدف کھڑا ہے تو ٹانگوں پر ماریں یہ اس صورت میں کہ اگر دشمن آپ کی گاڑی پر حملہ کرے تو دشمن کی مخالف سمت اتریں اور گاڑی کے نیچے سے فائر کریں یہ سارا عمل پھرتی سے ہوگا۔

(۲) پسٹل کو بلکل تیار کر کے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر سوار ہو جائیں عین ہدف کے سامنے پہنچ کر اگر آپ کے سائیڈ پر ہدف ہے تو دونوں ہاتھوں سے ویور پوزیشن بنا کر دو فائر کریں۔اگر ہدف ڈرائیور کی سائیڈ پر ہے تو اپنے دائیں ہاتھ میں پسٹل لے کر اسی ہاتھ سے ہی پسٹل کو گاڑی سے باہر نکالیں اور فائر کریں۔(آپ نے دونوں صورتوں میں فائر کرنا ہے۔)

(۳) اس پوزیشن میں دوڑتے ہوئے آکر گاڑی کے وسط میں پروت ہونا ہے ٹائروں کی رینج سے..... بیٹھے ہوئے دشمن پر فائر کرنا ہے۔

(۴) اس پوزیشن میں کھڑی گاڑی کے درمیان میں جا کرِ پروت ہونا ہے لیکن سائیڈ رولنگ کرتے ہوئے گاڑی کی جس طرف ہدف کھڑا ہے اسی طرف ٹائروں کی آڑ لے کر لیٹی پوزیشن میں فائر کرنا ہے۔

(۵) پسٹل تیار کر کے موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں ۱۵ میٹر پہلے اتر کر ہئیمر پیچھے کر کے ۱۰ میٹر سے آئیسو سولس میں دو فائر بصورت تنک تنک کریں۔ہدف پر دو میٹر آگے ہو کر جسم کی سائیڈ پر گریں دونوں ہاتھوں اور پسٹل کو ترچھا کر کے دو فائر کریں اور فوراً اٹھ کر بھاگیں منہ ہدف کی طرف ہو آگے جا کر سوار ہو جائیں۔۔

☆☆☆٪☆☆☆

اندرونی بغاوت INSURGENCY.

بغاوت کے مسائل؛

بغاوت کی ابتداء مختلف طبقات آبادی میں بے چینی سے پیدا ہوتی ہے۔ چاہے یہ حقیقی ہو، خیالی ہو، یا پیدا کردہ ہو۔ آج کے دور میں نو آبادیاتی نظام کا مکمل طور پر خاتمہ ہو چکا ہے معاشی اور معاشرتی عدم مساوات ہی بغاوت کی تحریک کا موجب متحرک بن سکتے ہیں ۔علاوہ ازیں علاقیت، علیحدہ تشخص اور قبائلی رواج بھی بغاوت اور شر پسندی کو تقویت دے سکتے ہیں۔ ان عوامل سے ترقی یافتہ اقدام کی نسبت ترقی پزیر اقوام جلدی متاثر ہوتے ہیں۔ برازیل معاشی اور معاشرتی عدم مساوات کی زندہ مثال ہیں۔

بغاوت کی وجوہات؛

(۱) دنیا میں موجود زیادہ تر ترقی پزیر ممالک انتہائی غربت اور افلاس کا شکار ہیں۔ بعض اوقات یہ غربت تناسب کی حدود سے باہر نکل جاتی ہے۔ اور عوام میں بے چینی پھیلتی ہے۔ ایسے لوگ جو بڑی تعداد میں ہیں۔ بڑی آسانی سے پھنس سکتے ہیں اور بغیر اکسائے بے قابو ٹولے کا حصہ بن سکتے ہیں شر پسندوں کی جانب سے بہتر مستقبل کی یقین دہانی ان غربت کے شکار لوگوں کو اس ٹولے میں شریک ہونے پر مجبور کرتی ہے۔ کوئی بھی ملک جو معاشی بدحالی کا شکار ہے کسی بھی بغاوت کو جنم دے سکتا ہے۔ باقی کسی بھی قوم کی معاشی بدحالی کو اتنا جاگر کرتے ہیں کہ عوام حکومت کے خلاف کھڑی ہو جاتی ہے۔

(۲) بے روزگاری اور نا مناسب روزگار کسی بھی شخص کو باغی عنصر میں شامل ہونے اور خلاف حکومت کارروائی میں حصہ لینے کے لئے تحریک دے سکتی ہے۔ و جہ یہ ہے کہ وہ یہ سمجھنا شروع ہو جاتے ہیں کہ حکومت اس کو روزگار یا نا مناسب روزگار مہیا نہیں کر سکتی۔

(۳) قوموں میں شامل مختلف تہذیبوں اور زبانوں کے حامل طبقات آبادی کو جب تک کسی محرک یا دوسرے عوامل کی مدد سے اکٹھا نہ رکھا جائے یہ کسی بھی وقت کسی بھی سمت پھیلے جاتے ہیں اور نا پسندیدہ عناصر کے ہاتھوں کسی بھی لمحے شکار ہو سکتے ہیں۔ قومی اتحاد کا فقدان بغاوت پسند عناصر کی کامیابی کی ایک اہم وجہ ہے۔

(۴) ان ممالک میں جہاں حکومت کے اعلیٰ عہدے دار بے راہ روی کا شکار ہوں نچلے درجے کا افراد خود بہ خود بے راہ روی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ نا سمجھی اور بے انصافی کا دور دورہ عام آدمی کو نا پسندیدہ کارروائیوں میں دھکیل کر باغی ٹولے میں شامل ہونے پر مجبور کر دیتا ہے۔

(۵) باغیوں کی کامیابی کی ایک وجہ لاقانونیت اور قبائلی نظام ہے۔کسی بھی افراد کے مخصوص طبقہ کے لئے ایک علیحدہ علاقہ کی خواہش ایک غیر تعلیم یافتہ یا نیم تعلیم یافتہ شخص کو بہت جلد مسحور کر لیتی ہے۔

(٦) ملک میں تعلیم کے پھیلاؤ سے زیادہ لوگ اپنے معاشی حقوق کی آگاہی چاہتے ہیں۔دوسرں کے اعلیٰ معیار زندگی پر سوال کرتے ہیں۔

(۷) شہری آبادکاری دن بہ دن بڑھتی جارہی ہے۔لوگوں کی ایک بڑی تعداد روزگار کی تلاش میں شہروں کا رخ کرتی ہے۔مگر ملکی صنعتی ترقی اتنی بڑی کھیپ کو نہیں سمبھال سکتی۔معاشی ابتری بھی بغاوت کا سبب بنتی ہے۔

شہری بغاوت؛

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بغاوت صرف ان علاقوں تک محدود ہے۔جہاں گوریلے لمبے چوڑے علاقے میں کاروائی کر کے مضافات میں گم ہوسکیں۔یا مشکل ترین علاقوں میں پناہ لے سکیں۔مگر اب ثابت ہوگیا ہے کہ جدید شہر بھی اس کی لپیٹ میں آگئے۔شہری اور دیہی علاقوں کی بغاوت میں کوئی فرق نہیں سوائے اس کے کہ شہر میں گوریلوں کو چند ایک سہولیات میسر ہیں۔اور وہ ان سے فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

شہری علاقوں کے پھیلاؤ میں عدم توازن،معاشی بدحالی،بیرونی امداد،فنڈز اور ذرائع ابلاغ کی سہولیات۔

خصوصیات؛

شہری علاقوں میں باغی بلکل زیرزمین کام کرتے ہیں۔جب تک کہ ان کی تحریک کامیابی کے مراحل میں داخل ہو نہیں جاتی۔شہر میں باغی عوام کے اندر چھپ کر تین یا پانچ کے گروپ بنا کر رہتے ہیں۔اس لئے چند باتوں کا خیال کیا جائے۔ٹھکانے اور ڈمپ کم مقدار کے زیادہ ڈمپ نہ ہوں اور نہ زیادہ مقدار کے کم ڈمپ ہوں، گھنی آبادی والے علاقوں میں سیکورٹی والے دستوں کے فائر محدود ہوجاتے ہیں۔لہذا احتیاط کی جائے۔،عوامی حمایت مکمل ہو ایسا کوئی کام نہ کیا جائے کہ جس سے عوام متنفر ہوں ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔،حرکت اور اچانک پن ہو،ہدف مقرر ّہو، کرائے کے گوریلے کے لئے دیہاتی لوگ جو شہر میں آتے ہیں۔روزگار نہ ہونے کی وجہ آپ لالچ دیں تو آپ کا کام آسانی سے ہوسکتا ہے۔

خیال رکھنے کی باتیں؛

ایک پرکشش نظریہ کسی بھی بغاوت پسند تحریک کا ایک اوّل اور اہم ستون ہے۔ایسے کسی بھی تصور یا خیال کے لئے عوام میں پھیلی ہوئی بے چینی سے مطابقت رکھنا بہت ضروری ہے۔ کسی قسم کا بنیادی نظریہ یا خیال اس وقت تک اپنے لئے راستہ نہیں بنا سکتا جب وہ عوام کے دلوں کو نہ چھولے۔معاشی اور معاشرتی بہتری کے نظریات بہت جلد مقبول ہو جاتے ہیں۔جس ملک میں نظریاتی تفرقات ہوں اور بغاوت کی وجہ بھی یہی ہو تو پڑوسی ملک کی امداد اس تحریک کو اور مضبوط بنا دیتی ہے۔

گوریلے کے چند مسائل؛

گوریلے کو مقامی آبادی پر مکمل انحصار کرنا پڑتا ہے۔ماوّے زنگ کا معقولا ہے کہ گوریلا اس مچھلی کی مانند ہے جو لوگوں کی سمندر میں کاروائی کرتی ہے۔۔گوریلا ابتداءً چند مٹھی بھر افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔جو دشمن سے لمبے وقت کے لئے نہیں لڑ سکتا۔اس لئے وہ ضرب لگاؤ اور دوڑو کے اصول پر کاربند ہوتا ہے۔اس کے علاوہ ہتیاروں کی کمی اور ضروری سامان کی شدید قلت بھی دشمن کے ساتھ لمبے ٹائیم کے لئے الجھنے سے باز رکھتی ہے۔گوریلا اپنے کسی بھی ممبر کی بغاوت کا ہدف بن سکتا ہے۔ حکومت کی طرف سے لالچ، مسلسل سخت زندگی کسی بھی تنظیم میں بغاوت پیدا کر سکتی ہے۔ماہرانہ پروپیگنڈا کسی بھی گوریلے پر اثر کر سکتا ہے۔۔اس کے علاوہ اپنے عزیز وا قارب سے لمبی جدائی اور فیملی پریشر بھی گوریلے کو سخت مشکل میں ڈال سکتا ہے۔

تنظیم و تربیت؛

خفیہ اطلاعات؛

دیہی علاقوں میں بغاوت کی تحریک کا خفیہ سیکشن کچھ گاوں پر مشتمل ہوتا ہے۔جب کہ شہروں میں چھوٹے چھوٹے گروہ بنا کر ہر کالونی کی نگرانی کرتے ہیں۔

دہشت پسندوں کے جھتے؛

نفسیاتی حربے گوریلا جنگ میں جتنا کام گن کا ہے اتنا ہی بلکہ اس سے بڑھ کر پریس کا اور پمفلٹ ذرائع بلاغ کا ہے۔

عوامی تحریک کے ذریعے حکومت کو کھوکھلا کرنا؛

بنیادی سہولیات زندگی میں رکاوٹ سیکورٹی دستوں کے حوصلوں کو پست کرنا اور پروپیگنڈا بھی کرنا ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔

شہری باغی کی سات سنگین غلطیاں؛

ناتجربہ کاری، اپنی کاروائی کی تشہیر، غرور پن، مبالغہ آمیز قوت، اپنی حوصلہ شکنی، جلد بازی اور قوت برداشت کا نہ ہونا ،غلط وقت کا انتخاب، خودساختگی۔



SECRECY; راز

ہر وہ چیز جو ہماری کمزوری یا طاقت کے مطابق جس کا دشمن کو معلوم نہ ہو وہ راز ہے۔ اگر دشمن کو معلوم ہو جائے تو وہ براہ ہراست فائدہ اٹھائے گا یا وہ ہم کو نقصان پہنچائے گا کسی بھی کاروائی کی کامیابی کا انحصار اچانک پن یا سر پرائز میں ہے اگر دشمن کو کسی بھی لمبی کاروائی کا پہلے سے معلوم ہو جائے تو وہ ہوشیار ہو جائے گا۔ اور اسطرح کاروائی ناکام ہو جائے گی۔ اپنے اہم افراد کے بارے میں راز رکھنا کسی بھی طرح ان کے متعلق کوئی بات آوٹ نہ ہو سکے۔ اس صورت میں وہ کچھ بھی نہ کر سکیں گے۔ پڑھنے یا گفتگو کرتے وقت ایسا طریقہ اختیار نہ کرنا جو لوگوں کے دلوں میں شکوک وشبہات پیدا کر دے۔ اس طرح وہ سمجھیں گے کہ کوئی راز کی بات ہو رہی ہے۔ دشمن سے راز کی بات معلوم کرنے کے بارے میں ساتھوں کی مختلف طریقوں سے آگاہی ضروری ہے۔ اگر کسی سے معلومات حاصل کرنا ہوں تو اس کو کسی چیز کے متعلق بھڑکانا اور اس طرح وہ شخص سمجھتا ہے کہ اپنی لائن کا بندہ ہے۔ وہ آپ کو سب کچھ بتا دیتا ہے۔ مثلاً کسی سے کسی کے بارے میں کچھ معلومات کرنی ہوں تو اسے پرانی باتیں یاد دلاؤ اس طرح وہ سب کچھ آپ کو بتا دیتا ہے جو کچھ اس سے پوچھا جا رہا ہو۔ راز لینے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ جس سے راز لیتے ہیں معلوم ہو کہ وہ کس قسم کا آدمی ہے۔ اگر جذباتی ہے تو اس سے جذباتی اور اگر سادہ ہے تو اس سے سادہ بن کر اس کو دوست بنائیں اور اس سے جو معلومات آپ کو درکار ہوں حاصل کر لیں۔

راز داری کے بارے میں افراد کی ذمہ داریاں؛

(۱) امیر کی طرف سے جو احکامات آپ کو ملیں اس پر آپ بلا چوں چرا عمل کریں۔

(۲) ان تمام معلومات کو جو آپ کو ذمہ دار کی حیثیت سے دی گئی ہیں ان کو آپ نے آوٹ نہیں کرنا۔ مثلاً اگر آپ کو اسلحہ کوٹ یا دوسری عسکری چیزوں کا ذمہ دار بنایا جائے تو آپ اپنے دوسرے ساتھیوں کے اس بارے میں کچھ نہ بتائیں۔

(۳) اگر آپ کو کہیں سے کوئی راز مل جائے تو اسے راز ہی میں رکھیں کیوں کہ یہ آپ کا اجتمائی کام ہے۔

(۴) کسی سے کوئی چیز منگوانی ہو تو اس چیز کو کوڈ کر کے بتائے۔

(۵) راز کی باتوں کو جو آپ کے مشن کے متعلق ہوں ان کو چلتے، پھرتے یا بازاروں میں، ہوٹلوں یا شاپنگ سینٹروں میں اس کے

بارے میں گفتگو نہ کریں۔اسی طرح ٹیلی فون یا پی سی او پر گفتگو کرتے وقت انتہائی محتا ط انداز اپنائیں کیوں کہ ان جگہوں پر دشمن نے اپنے آدمی بٹھار کھے ہوتے ہیں۔ جو آپ کی باتوں کو ٹریس کرتے ہیں۔آپ کی تھوڑی سی غفلت سے آپ کی پوری چین نظروں میں آجائے گی۔

بلاضرورت سوال کرنے والے سے چھٹکارا:

مثال (۱) اگر کوئی بندہ آپ سے پوچھے کہ فلاں بندہ کہاں ہے تو اگر اتفاق سے وہ بندے آپ ہی ہوں تو فوراً اپنی جگہ سے ہٹ کر بتادیں کہ ابھی یہیں تھا۔تو پوچھنے والا ادھر ادھر تلاش کرے گا۔

(۲) اگر کوئی آپ سے ٹیلی فون پر پوچھتا ہے کہ فلاں آدمی کہاں ہے تو اگر اتفاق سے وہ آپ ہوں تو فوراً اپنے فرضی مقامات جو آپ نے پہلے سے متعین کرر کھے ہوں گے کسی ایک کا بتادیں۔

(۳) اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ فلاں آدمی کہاں ہے تو اگر آپ جانتے ہیں وہ شہر کے معروف جگہ پر ہے تو آپ اسے پورے شہر کا بتادیں۔

(۴) بعض ساتھی پیٹ کے ہلکے ہوتے ہیں لہذا ان سے کوئی سیکریٹ بات نہ کی جائے۔

(۵) خود پسندی بھی آدمی کو لے ڈوبتی ہے مثلاً کوئی آدمی اپنے آپ کو بڑا ہی دانا اور زیادہ معلومات والا سمجھتا ہے تو یہ بھی غلط ہے۔

(۶) تمام اہم دستاویزات اور نقشہ جات جو آپ کے مشن کے متعلق ہوں اور وہ کسی خفیہ جگہ پر رکھی ہوں تو جو چیز آپ کو ضرورت ہو تو وہی چیز نکال کر استعمال کر کے دوبارہ اسی جگہ رکھ دیں۔اگر آپ اس کو ساتھ لے لیں تو اس صورت میں اگر کوئی ایمرجنسی پڑ گئی تو کوئی دوسرا آدمی دیکھ لے گا۔

(۷) گرفتار ہونے کی صورت میں اگر آپ سے دشمن کسی بھی قسم کی معلومات چاہتا ہے تو پہلے آپ اس کو اپنا صرف اور صرف نام اور عمر ہی بتائیں۔اور اگر وہ آپ کو جسمانی ٹارچر کرے تو اپنے اعصاب کو مضبوط رکھیں۔اور اس سے زیادہ ضروری ہے کہ آپ اپنے آپ کو نفسیاتی ٹارچر کے لئے تیار رکھیں اور مشن پر جانے سے پہلے ایک کور اسٹوری ضرور بنائیں۔

(۸) بعض اوقات دشمن آپ کے ساتھ آپ کے ساتھی کو بھی ٹارچر کریں گے۔اور پھر دونوں کو ایک ساتھ ہی بند کر دیں گے ۔اور خود چھپ کر دیکھے گا کہ آپ دونوں آپس میں کیا باتیں کرتے ہیں۔اس لئے آپ اپنے ساتھی سے کسی بھی خاص موضوع پر بات

ہرگز نہ کریں۔اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ کے ساتھ وہ اپنے کسی ساتھی کو ڈال دیں تا کہ آپ اسے اپنا ہم مشن سمجھ کر تمام معلومات فراہم کردیں۔یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی بزرگ کو مار پیٹ کر آپ کے ساتھ ڈال دے اور بزرگ ان دشمنوں کی برائیاں کر کے آپ سے راز اگلوالے اور معلوم کرے کہ آپ کون اور کیا ہیں۔اس لئے آپ اسے کچھ نہ بتائیں بلکہ احتیاط رکھیں۔۔



LIASON. رابطہ

ملاقات ؛

مشن کے دوران ساتھیوں سے ملاقات کی ترتیب ہمیشہ یہ ہونی چاہیے۔ کہ صرف دو ساتھی ملیں اور زیادہ دیر نہ لگائیں۔ اور اگر کبھی بہت زیادہ ایمرجنسی پیش آتی ہے تو زیادہ سے زیادہ چار ساتھی میٹنگ کریں۔ اور کوشش یہ کریں کہ یہ میٹنگ ہی ہو کانفرنس کی صورت اختیار نہ کرے۔

ملاقات کی شرائط ؛

ملاقات کے لئے ہمیشہ سات شرائط ضروری ہیں۔

(۱) وقت کا تعین ؛

اگر کبھی کسی ساتھی کو بلانا ہو یا ملنا ہو تو اسے کہیں کہ میں اس سے چھ اور ساڑے چھ کے درمیان ملوں گا یا وہاں پہنچ جاوں گا۔ صرف ایک وقت نہ دیں۔

(۲) سواری کا تعین ؛

ملنے کے لئے ملن گاہ پہنچنے کے لئے میرا ساتھی کونسی سواری استعمال کرے گا اور آپ کون سی سواری استعمال کریں گے۔ اس کا بھی معلوم ہونا لازمی ہے۔

(۳) روٹ کا تعین ؛

ملن گاہ تک پہنچنے کے لئے آپ کون سے روٹ (راستہ) اختیار کریں گے اور میں کس راستے سے آوں گا۔ آپس میں اس بات کا بھی علم ہونا چاہیے۔

(۴) جگہ کا انتخاب ؛

ملاقات کے لئے سب سے پہلے جگہ کا تعین ضروری ہے۔ کہ ملاقات کا مقام کہاں ہوگا۔

(۵) ایمپورٹنٹ ریفرنس پوائنٹ،

فائنل ریفرنس پوائنٹ، پن ریفرنس پوائنٹ؛ ملاقات کے لئے جگہ کا انتخاب اسطرح کرنا کہ فلاں شہر یا فلاں بازار، فلیٹ

،مارکیٹ وغیرہ میں ملاقات کرنی ہے۔یافلاں مارکیٹ میں فلاں دکان کے دائیں دس قدم پرفلاں ریسٹورینٹ میں میزنمبر چار میں آنا ہے۔تاکہ آنے والا ساتھی اعتماد کے ساتھ آسکے۔

(٦) ڈینجر سگنل؛

مثلاً اگر آپ نے کوئی جگہ منتخب کرلی ہے اور آپ مقررہ وقت پر وہاں پہنچ رہے ہوں اور راستے میں آپ کے ساتھ اپنا ساتھی بھی آگیا ہو تو مقررہ جگہ پر پہنچنے سے پہلے اس سے ملاقات نہیں کرنی اب اگر وہاں آپ پہنچ گئے ہوں اور اور آپ کو شک ہو کہ میرا پیچھا کیا جا رہا ہے تو آپ نے خطرے کے وقت کی نشانی بھی اپنے ساتھی کو بتانی ہے۔مثلاً ایک ہوتل میں فلاں میز پر ملاقات کرنی ہو تو آپ وہاں پر گلاس الٹا کر کے رکھ دیں اور واپس چلے جائیں اسی طرح جب آپ کا ساتھی آئے گا اور وہ گلاس کو الٹا دیکھے گا تو وہ بھی گلاس کو الٹا دیکھ کر خطرہ سمجھ جائے گا۔اور واپس چلا جائے گا۔

(٧) سیف سگنل؛

ملاقات کے لئے سیف سگنل بھی ضروری ہے۔مثال کے طور پر آپ نے ملاقات کسی درخت کے نیچے کرنی ہو تو وہاں پہنچ کر آپ نے کوئی ایسی نشانی درخت میں لگانی ہو جو کہ پہلے سے طے ہو کہ یہ سیف سگنل کا نشان ہے۔آپ نے اب خطرے کے سگنل کا نشان بھی دینا ہے۔مثلاً درخت کی کوئی نشانی توڑ کر وغیرہ وغیرہ تاکہ آپ کا ساتھی اعتماد کے ساتھ مطلوبہ جگہ پر آسکے۔

(٨) قریب کے خطرے کی اطلاع کرنا؛

پہلے آنے والے ساتھی کو چاہیے کہ جب وہ مطلوبہ ریسٹورینٹ میں پہنچ گیا ہو اور اگر اس نے کوئی خطرہ نوٹ کرلیا ہو کہ وہ اب ملاقات نہیں کرسکتا تو ملاقات کے لئے آنے والے ساتھیوں کے درمیان پہلے سے یہ علامات طے ہوں تو وہ کوئی بھی خطرے کا اشارہ کرسکتا ہے مثلاً اس نے اگر اپنا ہیٹ ٹیبل پر رکھا ہوا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی خطرہ ہے۔اور اگر ہیٹ سر پر موجود ہے تو امن ہے۔یا کوئی اور نشانی وغیرہ۔دوسرے آنے والے ساتھی کے لئے اشارہ خطرے کے لئے یہ ہونا چاہیے یا اس کا طریقہ کار یہ ہوگا کہ اگر پہلا ساتھی ٹیبل پر بیٹھا ہوا ور امن کا اشارہ کررہا ہو بعد میں پہنچنے والے نے خطرہ محسوس کرلیا ہو تو وہ ریسٹورینٹ میں فوراً سگریٹ جلائے گا۔اور اسکا مطلب یہ ہو گا کہ خطرہ ہے اور ملاقات نہیں ہوسکتی لہذا وہ ساتھی ایک دوسرے کو دیکھیں گے بھی نہیں۔اور باری باری نکل جائیں گے۔

حلیہ اور کوڈ ورڈز کا استعمال؛

ملاقات کے لئے دونوں ساتھیوں کو اپنے حلیے سے آگاہ ہونا چاہیے۔اور حلیہ ایسا ہونا چاہیے کہ جہاں آپ کی ملاقات ہو وہاں کے ماحول کے مطابق حلیہ ہو۔ورنہ کوئی بھی شک کر سکتا ہے۔تمام تر علامات کے بعد جب آپ کا مطلوبہ آدمی آپ کے پاس پہنچ جائے تو سب سے آخر میں کوڈ ورڈز کو استعمال کیا جاتا ہے۔تاکہ مکمل یقین ہو جائے کہ میرے سامنے جو شخص بیٹھا ہوا ہے وہ اپنا ساتھی ہے کوڈ ورڈز ہمیشہ آخری لمحوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ملاقات کو کامیاب بنانا؛

تمام تر مراحل کے بعد جب آپ ملاقات کرتے ہیں تو بعض اوقات ملاقات کے دوران اچانک خطرہ محسوس ہوتا ہے اس وقت آپ کو ایکشن لینے کے لئے اسلحے کی ضرورت پڑتی ہے۔اس مشکل کے لئے ضروری ہے کہ آپ ملاقات سے پہلے ملن گاہ پر اپنے ساتھی کو ایمونیشن کے ساتھ بیٹھا دیں۔تاکہ بوقت ضرورت آپ کو آسانی ہو ان کو ایکشن کا حکم دے سکیں۔یا دوسری صورت یہ ہے کہ آپ کے گروپ کا اہم فرد یا اہم شخصیت کسی سے ملاقات کے لئے روانہ ہوں تو آپ کو چاہیے کہ ان کے ساتھ مسلح آدمی اس طرح روانہ کریں کہ دشمن کو خبر تک نہ ہو اور وہ آدمی خطرے کے وقت اپنے ساتھی کو بحفاظت واپس لاسکیں۔

خطرے سے بچنے کی چند صورتیں؛

آپ کا ساتھی جس گاڑی میں ملاقات کرنے کے لئے گیا ہے ہوسکتا ہے کہ دشمن نے اس گاڑی کو نظروں میں رکھا ہوا ہو تو اس خطرے سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ آپنے ساتھی کے لئے کوئی دوسری گاڑی کا بندوبست کریں۔مثال کے طور پر اس کے روانہ ہونے سے پہلے اس کو کوئی دوسری گاڑی کی ڈبلی کیٹ چابی اس کو دیں اور گاڑی کو پہلے سے ملن گاہ کے قریب کسی جگہ پر چھپا دیں۔یاد رکھیں کہ گاڑی کی حالت بہتر ہونی چاہیے ورنہ ہوسکتا ہے کہ آپ دشمن کے ہاتھ لگ جائیں۔اس کی ایک مثال یہ بھی ہوسکتی ہے کہ جب آپ روانہ ہونے لگیں تو اپنے کسی ساتھی کو رکشہ،ٹیکسی میں سوار کرا کر ملن گاہ پر مقررہ وقت پر آنے کا حکم دیں اور کسی بھی خطرہ کی صورت میں آپ فوراً رکشہ، یا ٹیکسی میں سوار ہو کر اپنے کسی بھی قریبی ساتھی کے گھر یا مقام پر چلے جائیں ۔باقی کام آپ کا ساتھی کرے گا،وغیرہ وغیرہ۔

رابطہ کیلئے ٹیلیفون کا استعمال؛

ٹیلیفون پر رابطے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنا مفہوم اس طرح بیان کریں کہ بات بلکل کھل کر نہ بتائیں یا پھر اتنا بھی کوڈ ورڈز میں نہ بولیں کہ سننے والا یعنی جو آپ کی باتیں ٹریس کر رہا ہے وہ شک میں پڑھ جائے۔ کیوں کہ یادرکھیں کہ ٹیلیفون ایکسچینج میں جو لوگ ہوتے ہیں۔ان کا تعلق یا تو انٹیلی جینس سے یا پھر آرمی یا پولیس وغیرہ سے ہوتا ہے۔اور تقریباً ہر بات ان کے کانوں سے ہوکر گزرتی ہے۔لہذاء آپ ٹیلیفون کا استعمال بوقت ضرورت کریں تو بہتر ہوگا۔یادرکھیں کہ ٹیلیفون پر بات کرتے وقت اس چیز کا ضرور خیال رکھیں کہ کہیں آپ کا ٹیلی فون کھول جوڑ کے مراحل سے تو نہیں گزرا باہر سے کہیں مشکوک مہمان یا کسی دوست نے تو آپ کے فون میں کوئی بگ یعنی کوئی آلہ تو نہیں لگا دیا ہے جس سے آپ کی گفتگو ٹریس ہو رہی ہو۔ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں۔
دوسری سب سے بڑی احتیاط یہ ہے کہ آپ ٹیلیفون کا استعمال حتیٰ الامکان کوشش کے ساتھ کم سے کم کریں تو یہ آپ کے مشن کے لئے بہتر ہوگا۔مثال کے طور پر حال ہی میں ایک واقعہ ایسا رونما ہوا کہ ایک دہشت گرد جس کا نام چیتا بتایا جاتا ہے صرف اس ایک غلطی کی وجہٗ سے گرفتار ہوا کہ اس نے افغانیوں سے ایک اسلحے کی کھیپ منگوائی تھی۔اور اس نے اس کی اطلاع ٹیلیفون پر کچھ اس طرح دی کہ فلاں مقام پر آپ اسلحہ لے کر پہنچ جائیں تو اس کی بات کو پولیس نے ٹریس کر لیا جس کی وجہٗ سے وہ تمام لوگ گرفتار ہو گئے۔

فیکس کا استعمال؛

آپ اپنے ساتھی سے رابطے کے لئے فیکس کا بھی استعمال کر سکتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ آپ کا فیکس اور آپ کے ساتھی کے فیکس پر کوئی ابزرویشن نہ لگی ہو۔ورنہ جس طرح آپ کا پیغام ساتھی تک پہنچ سکتا ہے۔اسی طرح دشمن تک بھی پہنچ سکتا ہے۔بہرحال جو احتیاطیں ٹیلیفون کیلئے ہیں وہی احتیاطیں اس میں بھی استعمال کی جائیں۔

پیجر کا استعمال؛

آپ اپنے مشن کے لئے فیکس کے علاوہ پیجر بھی استعمال کر سکتے ہیں مثال کے طور پر آپ جس شہر میں ہیں وہاں کے پیجر اسٹیشن کا نمبر آپ کو معلوم ہونا چاہیے تاکہ آپ پیجر سے کمپنی کو کال کر کے اپنا مطلوبہ پیغام اپنے ساتھی تک پہنچا سکیں اس میں اس بات کی احتیاط کرنی چاہیے کہ آپ اپنا پیغام کسی نمبر کی شکل میں دیں تو بہتر ہے مثال کے طور پر آپ اپنے ساتھی کو ایک نمبر ۱۰۰ دیا ہوا ہے۔اور اس کا مطلب ہے کہ فوراً اپنے ہیڈ کوارٹر پر رابطہ کرو یا فوراً کاروائی کرنی ہے۔وغیرہ وغیرہ۔

لائیو ڈراپ؛

مثلاً اگر آپ نے کوئی کتا پالا ہو تو آپ کا ساتھی آپ کا کتا اپنے ساتھ لے جائے گا اور کچھ دور جا کر پٹے میں (جو کہ کتے کے گلے میں ہوگا) اپنا پیغام چھپا دیتا ہے اور آپ کی طرف روانہ کر دیتا ہے۔ یہ طریقہ اور کبوتر کے ذریعے پیغام بھجوانے والا طریقہ خاصے قدیمی طریقے ہیں۔اسی طرح آپ ریل، جہاز، یا پنکھے کے اندر یا باتھ روم کے اندر اپنے کوڈ ورڈز میں پیغام اپنے ساتھی کو دے سکتے ہیں ۔اور محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ڈیڈ ڈراپ؛

یہ بھی پیغام بھجنے کا ایک طریقہ ہے اس میں تین پوانٹ شامل ہیں۔ ایمپورتنٹ ریفرنس پوانٹ، فائنل ریفرنس اور پن ریفرنس پوانٹ۔مثال کے طور پر آپ اپنے ساتھی کو پیغام دینا چاہتے ہیں تو آپ اس کو خفیہ طریقے سے بتاتے ہیں کہ فلاں شہر میں مٹن مارکیٹ کے شمال کے طرف جو سینما ہے اس کی ٹکٹ والی کھڑکی کے قریب ایک سوراخ میں پیغام ہے وہ وہاں سے لے لے۔

کوریر کا استعمال؛

کوریز کے ذریعے پیغامات پہنچانے کا ایک عام اور سادہ سا طریقہ ہے۔مثال کے طور پر آپ نے اپنے کسی ساتھی کو ڈاک کے ذریعے پیغام بجھوانا چاہتے ہیں تو آپ ایک سادہ سا کاغذ لے کر اس میں عام سا خط لکھیں اور دوسری طرف پیاز یا ادرک کے پانی سے اپنا پیغام لکھ دیں تو اگر کوئی بھی آپ کے ڈاک کو ٹریس کرے گا تو کچھ بھی آپ کا پیغام نہیں پڑھ سکتا۔جب کہ آپ کے ساتھی کو پہلے سے معلوم ہوگا کہ خط کو ہلکے سے گرم کر کے یا استری کے ذریعے سے پیغام کو وسول کر سکتا ہے۔پیغام کو اس طرح بھی لکھ سکتے ہیں کہ چھوٹا سا تعویز بنا کر اس کے چاروں طرف اللہ کے نام یا کوئی اور آیت وغیرہ لکھ کر درمیانی جگہ میں ایک بکس بنا کر نمبر نگ اس طرح کریں کہ اس کے اندر جو نمبر لکھے جائیں وہ آپ کے کوڈ ورڈز میں ہوں۔اور جس کو آپ کا ساتھی ہی سمجھ سکے یہ بہترین طریقہ ہے۔اس طرح کوئی آپ کے پیغام کو پڑھ ہی نہیں سکتا۔

یہی ہے آرزو تعلیم قرآں عام ہو جائے

ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے



SPECIAL ASSINGMENT ON KALASHN KAOF.؛ کلاشنکوف

پوزیشنیں؛(ایک سے آٹھ تک)

کلاشن کوف کی پہلی آٹھ پوزیشنیں نہیات ہی آسان ہیں۔سب سے پہلے کھڑے ہوکر ہاتھ میں کلاشن کوف لی جاتی ہے اس کے بعد بیٹھ کر، پھر دونوں گھٹنے کھڑے کر کے، پھر لیٹ کر بڑھا پوزیشن بناتے ہیں۔اس کے بعد اس ترتیب سے اوپر تک یعنی انہی پوزیشنوں کو الٹی ترتیب سے دھراتے ہیں۔اور اوپر (واپسی) تک لے جاتے ہیں۔

نویں پوزیشن؛

نویں پوزیشن میں کلاشنکوف ہاتھ میں اٹھا کر سیدھا کندھے کے ساتھ رکھتے ہوئے چل کر فائر کرنے کی ہے۔اس میں فاصلہ تقریباً 150 میٹر تک ہوتا ہے۔

دسویں پوزیشن؛

اس پوزیشن کے تین ٹیپ ہیں پہلے دوڑ کر تقریباً 150 میٹر سے کھڑے ہوکر فائر کرنا پھر دوڑ کر بیٹھی پوزیشن لینا پھر دوڑ کر لیٹی پوزیشن لے کر فائر کرنا۔

گیارویں پوزیشن؛

ہدف کی طرف چلتے ہوئے بغیر رکے فائر کرنا اس پوزیشن کی خصوصیت ہے۔

بارہویں پوزیشن؛

اس پوزیشن میں بھاگتے ہوئے ہدف پر فائر کرنا اور نہ رکنا شامل ہے۔

تیرہویں پوزیشن؛

اس میں بھاگتے ہوئے ہدف پر فائر کرنا لیکن خاصہ کی بات یہ ہے کہ فائر کرتے ہوئے رک جانا یعنی رک کر فائر کرنا شامل ہے۔

چودویں پوزیشن؛

مختلف اہداف پر فائر کرنا مگراس طرح سے کہ پہلے آپ سائیڈ سے بھاگتے ہوئے رک کر فائر کریں گے پھر بھاگتے ہوئے دوسرے ہدف پر رک کر فائر کرنا اور اسی طرح جاری رکھنا۔

پندرہویں پوزیشن؛

جسے ہی ہدف پر نظر پڑے فوراً لیٹ کر ہدف پر تین سیکنڈ کے اندر اندر فائر کرنا۔

سوہلویں پوزیشن؛

اس پوزیشن کو اسرائیلی پوزیشن بھی کہتے ہیں۔اس میں گن کا بٹ بغل میں دبا کر نشانہ صرف آگے جھپک سے لینا شامل ہے۔

سترہویں پوزیشن؛

گن کو ٹیڑا اکر کے ہدف کی طرف فائر کرنا۔نشانہ گن کی سائیڈ (دائیں) کی دو کیلوں کے درمیان اور فلش ہولڈر کی نوک کو ہدف سے ملا کر فائر کرنا۔

ٹھارہویں پوزیشن؛

کسی بھی دیوار کی آڑ لے کر دشمن پر فائر کرنا۔اگر دشمن آپ کی پیٹھ پیچھے ہو تو فوراً دیوار کی نکڑ سے دشمن پر فائر کرنا اور واپس دیوار کے پیچھے فوراً ہو جانا۔

(۱۹) حالت رکوع میں ہدف کی طرف چل کر فائر کرنا بوقت ضرورت فائر روک دینا۔

(۲۰) ہدف کی طرف رکوع کی حالت میں چل کر فائر کرنا مگر رکنا نہیں۔

(۲۱) غریزی پوزیشن میں گن ناف کے ساتھ والی ہڈی کے ساتھ لگا کر فائر کرنا لیکن نشانہ اندازے سے لینا شامل ہے۔

(۲۲) غریزی پوزیشن میں ہدف کی طرف فائر کرنا۔مگر چل کر اور فائر کرتے ہوئے رکنا شامل ہے۔

(۲۳) ہدف کی طرف چل کر بغیر رکے فائر کرنا۔

(۲۴) غریزی پوزیشن میں ہدف کی طرف دوڑ کر فائر کرنا مگر فائر کرتے وقت رک جانا شامل ہے۔

(۲۵) غریزی پوزیشن میں دوڑ کر فائر کرنا ہدف کی طرف بغیر رکے ہوئے۔

(۲۶) یہ پوزیشن شہید السلام جناب خالد اسلام بولی کی ہے۔ جو اس نے انور سادات کے خلاف قتل میں استعمال کی۔ اس پوزیشن میں کلاشن کوف لے کر سائیڈ سے بھاگتے ہوئے کسی بھی دیوار یا آڑ سے اوپر کی طرف سے آگے نکالتے ہوئے ترچھا کر کے برسٹ چلانا؛

کے۔ کے کی عملیات موٹر سائیکل پر؛

اس عملیات میں بھی پچھلے پسٹل کی عملیات کی طرح موٹر سائیکل اور عامل کی خصوصیات شامل ہیں۔

(۱) گولیوں کی تعداد تین ہوگی کاک کر کے لاک بند کریں اور موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں ہدف سے پہلے دس میٹر دور اتر جائیں جمپ لگا کر لاک کھول کر اہداف کی طرف دوڑیں اور سامنے جا کر بٹ کو پہلو سے لگا کر تینوں اہداف پر ایک ایک فائر کریں اور منہ دشمن کی طرف کر کے فرار ہو جائیں اور آگے جا کر موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں۔ موٹر سائیکل کو روکنا نہیں ہے بلکہ چلتی ہوئی پر بیٹھنا ہے۔

(۲) باقی تمام عمل اوپر کی پوزیشن کے مطابق ہوگا صرف اس میں چار گولیاں ہونگی۔ اور اس میں دو اہداف پر دو دو گولیاں تنک تنک کی صورت میں فائر کریں گے۔

(۳) اس میں چھ گولیاں ہوں گی اور ہدف دو ہوں گے اسلحے کو تیار کر کے موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں ہدف کے قریب اتر کر دونوں اہداف پر دو دو گولیاں بصورت تنک فائر کریں۔ فائر تین میٹر قریب سے ہو گا اتنے میں ایک ہدف جو آپ کے پیچھے لگا ہوگا اسے مڑ کر دو فائر سے اس کا غصہ ٹھنڈا کر دیں۔ اور آگے دوڑیں اور موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہو جائیں۔

(٦) اس پوزیشن میں گولیوں کی تعداد چھ عدد اور ایک تعرضی گرنیڈ ہوگا گن کو تیار کریں گرنیڈ کا پن سیدھا کریں دائیں ہاتھ میں گرنیڈ اور بائیں ہاتھ میں گن ہوگی۔ موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں۔ ہدف سے پانچ میٹر پہلے اتریں اور ہدف کے سامنے جا کر برسٹ کھول دیں۔ برسٹ کے فوراً بعد گرنیڈ کا لاک کھولیں۔ بائیں ہاتھ سے گرنیڈ پھینکیں۔ گرنیڈ اور کلاشن کے درمیان زیادہ وقفہ نہ ہو گرنیڈ مارنے کے فوراً بعد اس کی قاتلانہ مار سے نکل جائیں اور بھاگتے ہوئے موٹر سائیکل پر سوار ہو کر رفو چکر ہو جائیں۔

(۷) میگزین میں چار گولیاں بھر کر کاک کرلیں اور لاک لگالیں اور موٹر سائیکل پر سوار ہوجائیں۔ ہدف سے پانچ میٹر پہلے موٹر سائیکل کے اوپر کھڑے ہوجائیں۔(لیکن اٹھنے سے پہلے گن کالاک کھول لیں)۔اپنے گھٹنے ڈرائیور کے بغل میں پھنسا کر اور اپنے جسم سے کلاشن کوف کو دور کر کے دونوں اہداف پر دو دو گولیاں فائر کریں بصورت تتک۔ موٹر سائیکل ہدف کے سامنے سے گزرے گی آپ کھڑے ہو کر فائر جسم کے سائیڈ سے کریں گے۔

(۸) موٹر سائیکل کے اوپر کھڑے ہوتے ہوئے ایک ہاتھ میں کلاشن اور بائیں ہاتھ سے ڈرائیور کے کندھے کا سہارا لیتے ہوئے گھٹنوں اور رانوں سے ڈرائیور کی پسلیوں کو پکڑیں۔اور مکمل کھڑے ہوجائیں۔اس کے بعد وہ ہاتھ جو ڈرائیور کے کندھے پر تھا اوپر لاکر کلاشن پکڑیں اور فائر کریں۔

نوٹ؛

باقی تمام پوزیشنیں وہی ہیں جو عملیات مسدس میں گزر گئیں۔

(۹) اگر دشمن سامنے یا پیچھے سے برسٹ چلائے تو آپ برسٹ کے مخالف میں سیدھا دوڑیں اور اگر سامنے سے پیچھے سے قناصہ چلے تو زگ زیگ کی صورت میں دوڑیں۔یعنی دوڑنے میں ترتیب نہ ہو۔اور اگر سائیڈ سے قناسہ چلے تو تیز آگے کی طرف دوڑیں البتہ کبھی آہستہ اور کبھی بیٹھ کر یعنی ایک حالت میں نہ ہو۔البتہ راء کی حالت میں نہ دوڑیں اس طرح ہدف زیادہ ملتا ہے۔

گاڑی کی پوزیشن؛

اس پوزیشن میں دو گاڑیاں استعمال ہوں گی۔ایک گاڑی سے کاروائی ہوگی اور دوسری گاڑی مخالف سمت سے کاروائی کرنے والے کو اٹھائے گی۔میگزین میں چار گولیاں بھریں اور گاڑی میں سوار ہوجائیں۔ ہدف سے پانچ میٹر پہلے گاڑی کی ڈور لاک بائیں ہاتھ سے کھولیں۔ ہدف کے عین سامنے جاکر چار گولیوں کا برسٹ چلائیں اتنے میں فوراً مخالف سمت سے دوسری گاڑی آئے گی آپ اس میں فوراً سوار ہو کر فرار ہوجائیں۔اس طرح آپ کے پکڑے جانے کا احتمال کم ہے۔اس لئے کہ عملیاتی گاڑی آپ کو اتار کر آگے نکل جائے گی۔آپ دوسری گاڑی میں سوار ہو کر مخالف سمت میں فرار ہوجائیں گے۔

